وسیم اکرم کا عہدہ سنبھالنے سے معذرت
صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
04 اگست 2024
SUNDAY
04-AUGUST-2024

صفحہ 08
سوشل میڈیا پر بھارتی فینز چراغ پا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 172 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 172 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر میں ملی ٹنسی کو بڑھاوا دینے اور نارکو ٹررازم کے الزام میں

مزید 6 سرکاری ملازمین نوکری سے برطرف

5 پولیس اہلکار بھی شامل، انٹیلی جنس ایجنسیوں نے مبینہ طور پر ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث پایا

سرینگر/03 اگست//

جموں وکشمیر انتظامیہ نے ہفتے کے روز چھ سرکاری ملازمین بشمول پانچ پولیس اہلکاروں کو"ملک مخالف سرگرمیوں میں گہرا ملوث ہونے " کے الزام میں برطرف کردیا۔ جموں کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے آئین کے آرٹیکل 311 (2)(c) کوان کی ملازمت سے برطرف کرنے کے احکامات صادر کئے ہیں۔ان کی سرگرمیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نوٹس میں آگئی تھیں، اورانہوں نے انہیں ریاست کے مفادات کے لیے متعصبانہ سرگرمیوں میں "ملوث "پایا، جو دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں ان کے ملوث ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق جموں و کشمیر انتظامیہ نے ہفتے کے روز مزید چھ

سرکاری ملازمین بشمول پانچ پولیس اہلکاروں کو"ملک مخالف سرگرمیوں میں گہرا ملوث ہونے " کے الزام میں برطرف کردیا۔ جموں کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے آئین کے آرٹیکل 311 (2)(c) کوان کی ملازمت سے برطرف کرنے کا مطالبہ کیا۔آرٹیکل کی شق ای' کے تحت، صدر یا گورنر، کسی ملازم کو عام طریقہ کار کا سہارا لیے بغیر ملازمت سے برطرف کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اگر یہ مطمئن ہو کہ اس شخص کا عوامی خدمت میں برقرار رہنا ریاست کی سلامتی کے لیے نقصان دہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی سرگرمیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نوٹس میں آگئی تھیں، اور انہوں نے انہیں ریاست کے مفادات کے لیے متعصبانہ سرگرمیوں میں "ملوث "پایا، جو دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں ان کے ملوث ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔عہدیداروں نے برطرف ملازمین کی شناخت ہیڈ کانسٹیبل فاروق احمد شیخ، سلیکشن گریڈ کانسٹیبل سیف دین، خالد حسین شاہ اور ارشاد احمد چالکو، کانسٹیبل رحمت شاہ اور استاد نظام دین کے طور پر کی۔ذرائع نے بتایا کہ ڈوڈا ضلع ----101

ملک کا ترنگا قربانی، وفاداری اور امن کی علامت

عوام ملک کی آزادی کے ہیروز کو یاد کرنے کیلئے "ہر گھر ترنگا" مہم میں حصہ لیں: شاہ

سرینگر/03 اگست//

ترنگا کو قربانی، وفاداری اور امن کی علامت قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے عوام سے "ہر گھر ترنگا" مہم میں شرکت کی اپیل کیا اور کہا کہ اس مہم نے گزشتہ دو سالوں سے ہندوستانیوں کو متحد کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کی

آزادی کے ہیروز کو یاد کرنے کیلئے "ہر گھر ترنگا" مہم میں حصہ لیں۔شاہ نے

ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس بات پر زور دیا کہ ترنگا قربانی، وفاداری اور امن کی علامت ہے، اور یہ کہ مہم نے گزشتہ دو سالوں سے ہندوستانیوں کو متحد کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا"9" اگست سے 15 اگست تک آپ اپنے گھروں پر ترنگا لہرا سکتے ہیں اور اپنی سیلفی پر اپ لوڈ کرسکتے ہیں۔خیال رہے کہ 28 جولائی کو اپنے 112 ویں من کی بات میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے----102

کوچنگ سنٹرز پر حکومت کی کڑی نظر

سرینگر/03 اگست//

جموں وکشمیر میں کوچنگ سنٹرز کی بے لگام افزائش پر قابو پانے اور تعلیمی نظام کو منظم کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے محکمہ تعلیم نے کوچنگ اور تدریسی مراکز کی فعالیت کو منظم کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس کی سربراہی ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں کریں گے۔اس کمیٹی کی ذمہ داری مسودہ گائیڈ لائنز تیار کرنا ہے جس میں کوچنگ سنٹرز کے لیے معیارات، فیس----103

جموں میں تشدد آمیز واقعات کے تناظر میں یوم آزادی سے قبل حفاظتی گرڈ مضبوط

سرینگر/03 اگست//

جموں میں تشدد آمیز واقعات اور دراندازی کی کوششیں کے تناظر میں یوم آزادی کے بارو روز پہلے ہی شہر سرینگر بشمول لالچوک کے گرد ونواح میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں جبکہ وادی کے دیگر حساس علاقوں میں بھی اضافی نفری تعیناتی کی گئی ہے تاکہ 15 اگست کی تقریبات میں کوئی خلل نہ پڑے اور ہر جگہ امن وامان برقرار رہے۔ادھر کئی جگہوں پر گاڑیوں، آٹو رکھشاؤں کو روک کر تلاشی لینے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق یوم آزادی کے سلسلے میں 15 اگست کو شہر سرینگر اور وادی کے دیگر قصبہ واضلاع ہیڈ کوارٹروں پر ہر برس تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں فوج، پیراملٹری، پولیس اور سیول انتظامیہ پریڈ منعقد کئے جاتے ہیں اور جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔سیکورٹی کے لحاظ سے یوٹی سرکار کی جانب سے کوئی کوتاہی نہیں برتی جارہی ہے اور تقریبات کو احسن طریقے سے منعقد کرنے اور وادی میں امن وامان برقرار رکھنے کی خاطر حفاظت کے سخت بندوبست کئے جارہے ہیں۔ادھر شہر سرینگر کے مختلف علاقہ جات بشمول----104

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ امرناتھ یاترا جاری

990 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ

سرینگر/03 اگست//

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور 990 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہوگیا۔سی این آئی کے مطابق جموں کے نگروٹہ بیس کیمپ سے 990 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہوگیا۔حکام نے بتایا کہ 152 خواتین سمیت 990 سے زیادہ یاتریوں کا ایک اور قافلہ سنیچر وار کی صبح کشمیر کے دو اہم بیس کیمپوں کیلئے سالانہ امرناتھ یاترا شروع کرنے کیلئے جموں کے بیس کیمپ کو روانہ کیا۔خیال رہے کہ 29 جون کو ضلع اننت ناگ کے پہلگام اور گاندربل ضلع کے بالتال کے جڑواں بیس کیمپوں سے 52 دن طویل یاترا کے آغاز کے بعد سے یہ جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے نکلنے والے یاتریوں کا سب سے چھوٹی قافلہ تھا۔حکام نے بتایا کہ اب تک 4.85 لاکھ سے زیادہ یاتری امرناتھ گپھا کا درشن کرنے میں کامیاب ہوچکے ہیں۔حکام نے بتایا کہ کل 991 یاتریوں پر مشتمل 37 ویں کھیپ، جس میں 41 سادھو اور تو سادھویاں بھی شامل تھیں، صبح 3.30 بجے کے قریب سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان بھگوتی نگر بیس کیمپ سے وادی کے لیے روانہ----105

یوم آزادی کے پیش نظر خفیہ محکمہ الرٹ

وی وی آئی پی کی سیکورٹی معاملہ پر ہوئی اہم میٹنگ

سرینگر/03 اگست//

یوم آزادی یعنی 15 اگست کے پیش نظر سبھی ریاستوں میں سیکورٹی کو لے کر میٹنگوں کا دور شروع ہوگیا ہے۔اسی ضمن میں ہفتہ کے روز نئی دلی میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔میٹنگ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی سیکورٹی پر بھی تبادلہ خیال ہوا، خفیہ محکمہ نے سبھی متعلقہ محکموں، سیکورٹی ایجنسیوں اور تمام افواج سے ہر طرح کی معلومات طلب کی ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق یوم آزادی یعنی 15 اگست کے پیش نظر سبھی ریاستوں میں سیکورٹی کو لے کر میٹنگوں کا دور شروع ہو گیا ہے۔ راجدھانی دہلی میں بھی ایک انتہائی اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں سیکورٹی سے متعلق کئی امور پر اعلیٰ سطح کے افسران نے تبادلہ خیال کیا۔اس میٹنگ میں این ایس جی، ایس پی جی، آئی بی، فوج اور دہلی پولیس کے بڑے افسران نے شرکت کی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اس میٹنگ میں----106

جموں صوبہ میں ملی ٹنسی سے نمٹنے کے لئے اقدامات

حکومت آسام رائفلز کی دو بٹالین کو جموں خطے میں منتقل کرے گی

سرینگر/03 اگست//

جموں کے مختلف حصوں میں مزید 3000 فوج اور 2000 بی ایس ایف اہلکاروں کی تعیناتی کے بعد، مرکزی حکومت نے انسداد عسکریت پسندی گرڈ کو مضبوط بنانے اور غیر ملکیوں کے خلاف کارروائیوں کو مضبوط بنانے کے لیے آسام رائفلز کی دو بٹالین کو خطے میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔وائس آف انڈیا

کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ نے جموں خطہ میں آسام رائفلز کی دو بٹالین (تقریباً 2000 اہلکار) تعینات کرنے کا فیصلہ دہشت گردانہ حملوں میں اضافے اوران اطلاعات کے بعد لیا ہے کہ ڈوڈہ، ادھم پور، پونچھ،----107

بی ایس ایف ڈائریکٹر جنرل اور اس کے ڈپٹی کو

ہٹا کر انہیں ریاستی کیڈروں میں واپس بھیج دیا گیا

سرینگر/03 اگست//

مرکزی سرکار نے ایک اہم فیصلہ کے تحت سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل اور اس کے ڈپٹی کو ہٹا کر انہیں اپنے ریاستی کیڈروں میں واپس بھیج دیا ہے جبکہ ایس ایس بی کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری کو ڈائریکٹر جنرل بی ایس ایف کا اضافی چارج سونپ دیا گیا ہے۔سی این آئی کے مطابق مرکزی سرکار نے بی ایس ایف کے سربراہ اور نیم فوجی دستے کے ایک اور اعلیٰ افسر کو ہٹا دیا۔بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل نتن اگروال اور ان کے ڈپٹی اسپیشل ڈائریکٹر جنرل (مغرب) وائی بی کھرانیہ کو فوری طور پر اپنے عہدے سے ہٹا کر انہیں متعلقہ ریاستی کیڈروں----108

نالہ لدر کے باندھوں کو نقصان پہنچایا جارہا ہے

سرینگر/03 اگست//

سال 1991 میں آئے تباہ کن سیلاب کے بعد نالہ لدر کے دونوں کناروں پر اس وقت کی سرکار کی جانب سے باندھ بنائے گئے تھے تاکہ آس پاس کی بستیوں کو سیلاب سے محفوظ رکھا جائے تاہم نالہ لدر سے معدنیات نکالنے کے دوران ان باندھوں کو بھی توڑ کر ان سے پتھر اور دیگر میٹریل نکالا جارہا ہے جس کی وجہ سے متعدد----109

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا

سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے علاوہ مختلف اہم معاملات کی تفصیلی جانکاری لی

سرینگر/03 اگست//

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے جموں کے راجوری ضلع میں سرحدی علاقوں کا دورہ کرکے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔اس موقعہ پر انہوں نے فوج کو چوکسی بڑھانے اور دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کی سخت ہدایت دی۔سی

این آئی کے مطابق فوج کے شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل سچندرا کمار اور جنرل آفیسر کمانڈنگ نگروٹا میں واقع 16 کور کے لیفٹیننٹ جنرل نوین سچدیوا نے سرحدی ضلع راجوری کا دورہ کرکے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔اسی دوران انہوں نے جی او سی منیش گپتا، جی او سی گورورشی، ڈی----110

بڈگام میں اینٹ بھٹ کی دیوار گرآنے سے

غیر مقامی مزدور زندہ دب کر لقمہ اجل

سرینگر/03 اگست//

وسطی ضلع بڈگام کے شولی پورہ اینٹ کے بھٹ کی عارضی دیوار گرآنے کے بعد اس کے نیچے دب کر غیر مقامی مزدور کی موت ہوگئی۔ادھر قاضی گنڈ کے لوئر منڈا علاقے میں بانہال سے تعلق رکھنے والے نوجوان کی نعش برآمد کرلی گئی ہے۔سی این آئی کو نمائندے نے بڈگام سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کے شولی پورہ علاقے میں انیٹ کے بھٹ کی دیوار گرآنے کے بعد اس کے نیچے دب کر غیر مقامی مزدور لقمہ اجل بن گیا۔انہوں نے بتایا کہ ترپردیش سے تعلق رکھنے والے مزدور محمد حسین جمعہ کی شام دیر گئے شولی پورہ میں انیٹ کے بھٹے پر عارضی دیوار کے نیچے آگیا جس کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت----111

بجٹ 25-2024 پائیدار زراعت پر مرکوز ہے

بھارت عالمی خوراک اور غذائی تحفظ کے حل فراہم کرنے کیلئے کام کررہا ہے: وزیر اعظم

سرینگر/03 اگست//

بھارت فوڈ سرپلس ملک بن گیا ہے اور وہ عالمی خوراک اور غذائی تحفظ کے حل فراہم کرنے کیلئے کام کررہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مرکزی بجٹ 25-2024 پائیدار زراعت پر مرکوز ہے۔سی این آئی کے مطابق 65 سال

بعد ہندوستان میں منعقد ہونے والی زرعی ماہرین اقتصادیات کی 32 ویں بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مرکزی بجٹ 25-2024 پائیدار زراعت پر مرکوز ہے۔یہ بتاتے ہوئے کہ آخری بار جب یہاں کانفرنس کی میزبانی کی گئی تھی۔ہندوستان نے----112

ملک بھر میں پرندوں کو تحفظ فراہم کرنے کی

کوششیں محض کاغذوں تک ہی محدود

سرینگر/03 اگست//

ملک بھر میں پرندوں کو تحفظ فراہم کرنے کی کوششوں کے بیچ اس بات کا انکشاف ہوگیا ہے کہ گزشتہ 30 سالوں میں 60 فیصدی پرندوں کی نسلیں کم ہوچکی ہے۔سی این آئی کے مطابق ملک بھر میں پرندوں کے تحفظ کیلئے جہاں کوششیں جاری ہے اور اس کیلئے بیداری پروگرام بھی چلائیں جارہے ہیں تاہم اس کے باوجود بھی اس بات کا انکشاف ہوگیا ہے کہ گزشتہ 30 سالوں میں 60 فیصدی پرندوں کی نسلیں کم ہوچکی ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق گزشتہ سات سالوں میں تبدیلی کیلئے جانچ کی گئی 359 پرجاتیوں میں سے 40 فیصد میں کمی آئی ہے۔تحقیق میں شامل محققین نے کہا کہ ان کے پاس ہر ایک پرجاتی کے زوال کی کوئی خاص وجہ نہیں ہے، اور یہ جاننے کیلئے سخت تحقیق کی----113

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنیوالوں کے خلاف کارروائی

150 کمرشل گاڑیاں بلیک لسٹ، 73 ہزار جرمانہ وصول

سرینگر/03 اگست//

سرحدی ضلع کپواڑہ میں ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سختی سے برتنے کے عمل میں تیزی لاکر مہم کو جاری رکھتے ہوئے محکمہ ٹرانسپورٹ نے 73000 روپے ای چالان کے ذریعے جمع کئے جبکہ ساتھ ہی 150 کمرشل گاڑیوں کو بلیک لسٹ کرنے کے علاوہ ان کے کاغذات بھی ضبط کیے گئے۔سی این آئی کو نمائندے نے کپواڑہ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع میں محکمہ ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر بلال احمد کی زیر نگرانی میں متحرک ہوگیا ہے اور مختلف مقامات پر قوانین کی خلاف ورزی کے پاداش میں کئی گاڑیوں کو ضبط کرنے کے علاوہ ای چالان بھی کئے گئے۔نمائندے نے بتایا کہ اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کپواڑہ بلال احمد کی قیادت میں ایک خصوصی مہم انفورسمنٹ ونگ نے چلائی جس دوران ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے کے پاداش میں 73000 روپے بطور جرمانہ وصول کیا گیا۔اس کے علاوہ مہم کے دوران 150 کمرشل گاڑیوں----114

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

فطرت سے قربت: بیماریوں کے علاج کی انوکھی لیکن مفید تجویز

اسکاٹ لینڈ: آپ باہر جایئے اور روز بادلوں یا تاروں کو دیکھیے؛ دریا یا سمندر کے کنارے جاکر ایک پتھر پر اپنی پریشانی لکھیے اور اسے پانی میں پھینک دیجیے، یا گھر کے باغیچے میں کھمبیوں کی دس اقسام تلاش کیجیے۔ یہ وہ عجیب نسخے ہیں جو آج کل اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر اپنے مریضوں کے لیے لکھ رہے ہیں۔ اسے ماہرین نے 'فطرت کے نسخے' یا نیچر پرسکرپشن کا نام دیا ہے، بالخصوص شیٹ لینڈ جزائر کے ڈاکٹر دیگر دواؤں کے ساتھ اپنے مریضوں کو فطرت سے قریب ہونے کے مشورے دے رہے ہیں۔ برطانیہ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا تجربہ ہے جو نیشنل ہیلتھ سروسز اور اسکاٹ لینڈ میں پرندوں کے تحفظ کی تنظیم (آر ایس پی بی) نے شروع کیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے، دماغی اور جسمانی اطمینان بڑھتا ہے اور امراض قلب کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان جب قدرتی مناظر کے قریب ہوتا ہے تو اس سے خوشی ملتی ہے۔ آر ایس پی بی کی ایک افسر کیرن مک کیگوی کے مطابق فطری مناظر دل ودماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں اور یہ بات سائنسی طور پر درست ثابت ہوچکی ہے۔ اگر مریض پہلی بار افاقہ محسوس کرے تو اسے قدرتی مناظر اور سبزے وغیرہ میں مزید وقت گزارنے کو کہا جاتا ہے۔ مریض اس روداد کو ایک کیلنڈر کے ذریعے نوٹ بک میں لکھتا جاتا ہے۔ مثلاً جنوری میں خاص پھولوں کو کھلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ یا فروری میں پیاز اور دیگر جڑ والی سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں اور مارچ میں پالتو جانوروں کے ساتھ واک کی جاسکتی ہے۔

ماہرین کا اصرار ہے کہ اس طرح صحت پر مفید اثرات ہوتے ہیں۔ لوگ ذیابیطس، ڈپریشن اور کینسر تک میں بہتری محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور ڈاکٹر کلوائی ایوانز نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوا کے بغیر علاج کیا جائے تو لوگوں کو فطری اور قدرتی مناظر میں جانے دیجیے۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ علاج ایک مطالعہ بھی ہے جو طویل عرصے تک جاری رہے گا۔

کھیرا قبض اور پیٹ کے دیگر امراض سے محفوظ رکھتا ہے

نئی دہلی: گرمی کے موسم میں کھیرا کھانا صحت کے لے مفید ہے ہی ساتھ میں جسم کی خوبصورتی کو بھی نکھارتا ہے۔ کم فیٹ وکیلوری کے ساتھ ہی فائبر سے بھرپور کھیرے کے استعمال سے کئی طرح کے فائدے ہیں۔

سلاد کے طور پر استعمال کئے جانے والے کھیرے میں اریپسن نام کا ایک انجائم ہوتا ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے کے فوائد:

کھیرا پانی کا بہت اچھا ذریعہ ہوتا ہے، اس میں 95% پانی ہوتا ہے۔

کھیرے کے روزانہ استعمال سے جوڑوں کے درد میں آرام ملتا ہے۔

کھیرے میں موجود عنصر کھانا کو جلد ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے میں وٹامین اے بی، 1بی 6 سی، ڈی پوٹیشیم، فاسفورس، ایرن وغیرہ اچھی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو صحت کے نظریہ سے بہت مفید ہے۔

کھیرا قبض سے نجات دلانے کے ساتھ ہی پیٹ کے کئی امراضکے لئے فائدہ مند ہے۔

سینے میں جلن میں مسلسل طور سے کھیرا کھانا فائدہ مند ہے۔

کھیرے میں موجود رس چین کریز سرگرم ہونے پر جسم میں انسولین بنتی ہے۔ انسولین جسم میں بننے پر ذیابیطس سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کھیرا کھانے سے کولسٹرل کی سطح کنٹرول رہتی ہے۔ اس سے دلے متعلق بیماری ہونے کا خدشہ کم رہتا ہے۔

گوشت کو آگ پر بھون کر کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوسکتا ہے

نئی دہلی: امریکی طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مرغی، مچھلی یا گوشت کو براہ راست آگ پر بھون کر کھایا جائے تو اس سے بلڈ پریشر میں اضافے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس میں پیش کردہ ایک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ باربی کیو، گرلنگ اور گوشت کو آگ پر براہ راست بھوننے کے رجحان کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

ایسے کھانوں کی زیادتی سے لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے لیکن یہ خدشہ درمیانے درجے کا ہوسکتا ہے۔ سروے کے مرکزی مصنف گوانگ لالیو ہیں جو ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ میں ریسرچ فیلو ہیں۔ ان کی ٹیم نے 53ہزار 852افراد کا طویل مدتی مطالعہ کیا جن میں 32ہزار 925خواتین پر مشتمل دو گروپ اور 17ہزار 104 مرد شامل تھے۔ سروے کے آغاز میں کسی کو بھی بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراض قلب اور کینسر کا مرض لاحق نہ تھا۔

اگلے 12 سے 16 سال کے درمیان ان میں سے 37ہزار 123 افراد کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوگیا۔ ان میں سے جن خواتین وحضرات نے ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی، مرغی یا سرخ گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر کا خطرہ 17 فیصد تک نوٹ کیا گیا لیکن یہ مرض ان میں پیدا ہوا جو گوشت کو آگ پر بھون کر یا گرلنگ کے بعد کھاتے رہے۔

جن لوگوں نے مہینے میں 15 مرتبہ اس طرح گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر بڑھنے کا رجحان سب سے زیادہ تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت کو بلند درجہ حرارت پر پکانے سے اس میں بعض مضر صحت کیمیکل پیدا ہونے لگتے ہیں جو کھانے والوں میں اندرونی سوزش، انسولین سے مزاحمت اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ بنتے ہیں۔

ماہرین نے زور دیا ہے کہ ہر دوسرے دن اس طرح کا گوشت کھانے والوں کا بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے تاہم ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ آگ پر بھنا گوشت کھانے سے صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

بلیڈر کینسر کی علامتیں اور اس کا علاج

بلیڈر (مثانہ) میں غیر معمولی خلیات بے قابو اضافہ کو بلیڈر کینسر کہتے ہیں۔ بلیڈر کی باہری دیوار کے پٹھوں (ماسلس) کی پرت کو سروسا کہتے ہیں جو کہ فیٹی ٹیشو، ایڈی پوز ٹیشو زیا لیمف کے بہت پاس ہوتا ہے۔ بلیڈر وہ غبارہ نما اعضاء ہے جہاں پر پیشاب (یورین) کے کلکشن کا اخراج ہوتا ہے۔ بلیڈر کی اندرونی دیوار نئے بنے پیشاب کے رابطے میں آتی ہے اور اسے یورین بلیڈر (مثانہ) کا اوپری پرت کہتے ہیں۔ یہ ٹرانجشنل سیلس کی وجہ سے گھری ہوتی ہیں جسے یورو تھیلیم کہتے ہیں۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن عورتوں میں یہ کینسر زیادہ ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر کے کئی وجہ ہیں۔ پراسٹیٹ گرنتھی کا بڑھنا، پیشاب کے راستے میں کنسٹرکشن (سکڑن) ہونا، حاملہ ہونے وقت آنے والی پریشانیاں، پیشاب کے راستے میں پتھری کا ہونا، اسقاط حمل کا ہونا وغیرہ بلیڈر انفیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ خلیات کی پرت کے نیچے پٹھوں کی ایک پرت ہوتی ہے جو کہ بلیڈر کے سکڑن کے ساتھ پیشاب کو اخراج کرتی ہے جس سے یورین یوریتھرا نام کا ٹیوب سے اخراج کیا جاتا ہے۔

بلیڈر کینسر کا پتہ کب چلتا ہے

بلیڈر کی باہری دیوار کی ماسلس (ماس پیشیوں) کی پرت کو کہتے ہیں جو کی فیٹی ٹیشو، ایڈی پوز ٹیشو زیا لیمف نوڈس کے بہت قریب ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر بلیڈر کی پرت سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً 70 سے 80 فیصد بلیڈر کینسر کے مریضوں میں کینسر کا پتہ تبھی لگ جاتا ہے جب یہ باہری سطح میں ہوتا ہے جب کہ یہ بلیڈر کی دیوار کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔

کینسر جب بلیڈر کی بیرونی دیوار میں شروع ہوتا ہے اسے سپرفیشل کینسر کہتے ہیں اور یہ غیر معمولی خلیات میں آئی سولیٹیڈ چیچ کی طرح دیکھتا ہے۔ اگر بلیڈر کی اندرونی دیوار پر انگلی نما نکلا ہوا حصہ پایا گیا تو اسے پیپلری ٹرانجشنل سیل کینسر کہتے ہیں۔

کبھی کبھی ٹیومر کا پتہ لگتا ہے جب کہ یہ گہرے طور پر بلیڈر کی اندورنی دیوار سے لیکر لیمف نوڈس اور دوسرے اعضاء میں پھیل چکا ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر کے دیگر اقسام

بلیڈر کینسر کا ایک اور طرح کا ہوتا جس کو کارسینوما ان سیٹو کہتے ہیں۔ جس کے معنی ہیں کہ یہ کینسر صرف اسی جگہ پر رہتا جہاں پر اس کی شروعات ہوئی ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ کینسر بلیڈر کو بہت گہرائی سے نہیں متاثر کرتا ہے لیکن اس کے کچھ علامات ہیں، یوری نیشن کے دوران جلن ہونا، ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹر کے ذریعہ سائی ٹوکس سے جانچ کرنے کے بعد بھی یورولوجسٹ اس بیماری کو نہ پکڑ پائے۔ جانچ کے لئے بلیڈر کی باہری دیوار کو جو حصہ سرخ لگے وہاں کی بائیوپسی کرنی ہوتی ہے۔

اس کا پتہ ایک دوسری جانچ سے بھی لگایا جاتا ہے جسے کہ یورین سائیٹالوجی کہتے ہیں اور اس میں پیشاب کے سیل کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس جانچ میں پیشاب کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے وار مائیکروسکوپ کے اندر اس کی جانچ کر کینسر کے سیل کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ بلیڈر کینسر کی تین علامتیں ہیں اور سبھی میں الگ الگ طرح کی سیل ہوتی ہیں:۔

تقریباً 90 فیصدی بلیڈر کے کینسر ٹرانجشنل سیل کارسینوماز کہلاتے ہیں۔

6 سے 8 فیصدی اسکیاس سیل کارسینوما

2 فیصدی ایڈنو کارسینوماز ہوتے ہیں۔

اس طرح کے پیدا ہونے والے انفیکشن جسے سیز وسومیاسی کہتے ہیں وہ بلیڈر کینسر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ وہ مریض جن میں طویل وقت سے بلیڈر کی پتھری ہے ان میں بلیڈر کی دیوار پر سوزن اور لمبے وقت تک جلن کی وجہ سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ وہ مریض جن میں پہلے بھی بلیڈر کینسر ہوچکا ہے ان میں اس بیماری کے دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

بلیڈر کینسر کی علامت:

پاخانہ یا پیشاب کے وقت خون آنا

ہمیشہ بخار رہنا

کھانسنے میں خون آنا

حیض کے دوران زیادہ خون آنا

چھاتی میں گانٹھ کا ہوجانا

بلیڈر کینسر کا علاج:

اس کا علاج بہت مشکل اور مہنگا ہوتا ہے کئی بار سرجری کے ذریعہ بھی اسے ٹھیک کیا جاتا ہے اور کئی بار علاج کے چاروں قسم کا بھی ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ علاج کے یہ چار قسم خاص ہیں:۔

سرجری

انٹروسیکل تھریپی

موبائل فون کے زیادہ استعمال سے جسم کے کسی بھی حصہ میں ٹیومر بن سکتا ہے

واشنگٹن: آج کے دور میں اسمارٹ فون ہمارے زندگی کا لازمی جزو بن گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھول گئے کہ ہم اسمارٹ فون کا استعمال اتنا زیادہ کر رہے ہیں کہ ہمارے جسم میں کہیں بھی کینسر کا پھوڑا بن سکتا ہے یہاں تک کہ دل میں بھی ٹیومر بن سکتا ہے۔ امریکی حکومت کی تازہ ریسرچ میں محققین نے تقریباً 20 سالوں تک 160 کروڑ روپے خرچ کر کے چوہوں پر اسمارٹ فون کے ریڈیشن سے ہونے والے تغیرات پر تحقیق کی گئیہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اسمارٹ فون سے نکلنے والی ریڈیشن انسانوں کے جسم میں ٹیومر کو جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے مذکر (Male) چوہوں پر موبائل ریڈیشن کا استعمال کر کے یہ پایا کہ ان کے دل کی خلیات (Cells) میں ٹیومر جنم لیتا ہے۔ وہیں محققین نے جب یہی تحقیق مونث (Female) چوہوں پر کی تو ان میں ٹیومر نہیں بنا۔ اس تحقیق میں شامل کئے چوہوں پر بے حد تیز ریڈیشن ڈالی گئی، جس کے بعد 6 فیصد جانوروں میں ''schwannomas'' کا ٹیومر بن گیا۔ یہ خاص طرح کا ٹیومر دل کے پاس موجود نروٹیشو میں پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں مصروف سائنس داں جان بوچر نے کہا 'یہ بات کہی ہے کہ اس سے پہلے بھی فون کی ریڈیشن سے ہونے والے کینسر کا پتہ لگ چکا ہے، لیکن یہ کان اور دماغ کے پاس پائے گئے تھے۔ اب ٹھیک اسی طرح کا ٹیومر پہلی بار دل کے قریب ملا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو اثرات چوہوں پر مرتب ہوتے دیکھے گئے ہیں وہی انسانوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ نتیجے 3 جی اور 2 جی فون کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ 4 جی اور 5 جی، الگ فریکوئنسی پر کام کرتے ہیں اور ان سے نکلنے والی ریڈیشن بھی الگ ہوتی ہے۔

بیروں میں چھپے ہیں بے شمار قدرتی فوائد

نئی دہلی: (ایجنسی) بیر ایک مزیدار پھل اور صحت کے لیے بھی مفید ہے، اس کے ذائقے سے تو سب ہی واقف ہیں لیکن کیا آپ اس میں چھپے بے شمار قدرتی فوائد سے واقف ہیں؟ یہ ایک بھرپور غذائیت والا پھل ہے جو پروٹین، وٹامن، کیلشیئم، کاربوہائیڈریٹ، سوڈیم اور میگنیشیم سے مالا مال ہے۔ بیر میں آئرن اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم میں خون کی گردش کو بڑھاتا ہے اور آئرن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ آج کل ہر دوسرے شخص خصوصاً خواتین کو ہڈیوں کے درد کی شکایت ہے، ایسے میں بیر کھانا ہڈیوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیئم، آئرن اور فاسفورس ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بیر ایک کم کیلوریز والا لیکن فائبر سے بھرپور پھل ہے، جس سے وزن میں اضافہ بھی نہیں ہوتا اور وزن کم کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ بیر میں وٹامن اے، وٹامن سی اور مختلف نامیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کو کھانے کے علاوہ اگر اس کا جوس بنا کر پیا جائے تو وہ بھی موثر ہوگا۔ بیر کا جوس پینے سے چہرے کی جلد نرم و ملائم ہوتی ہے اور اگر جلد پر کوئی ایگزیما یا الرجی ہوجائے تو اس کو دور کرنے میں بھی یہ کارآمد ہے۔ بیر کھانے سے قبض، سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت اور نظام ہضم کی شکایت بھی دور ہوجاتی ہے۔

پاستہ وزن بڑھانے یا موٹاپے کا باعث نہیں بنتا

نئی دہلی: آج کے دور میں گھر کا کھانا لوگوں کو زیادہ پسند نہیں آتا یا پھر کاہلی، سستی یا وقت کی تنگی کے باعث لوگوں خاص طور پر شہری زندگی گذارنے والے لوگ ہوٹل بازی یا پھر فاسٹ فوڈ وغیرہ میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ لیکن ان کھانوں سے گھبراتے بھی رہے ہیں۔ ایسے میں پاستا، میکرونی کے شوقین افراد کے لیے یہ انکشاف کسی خوشخبری سے کم نہیں ہوگا کہ یہ غذائیں وزن بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاستا، میکرونی اور اسپگیٹی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہفتے میں تین بار یہ غذائیں کھانے سے 3 ماہ کے دوران وزن میں آدھا کلو کی آتی ہے۔ ٹورنٹو کے مائیکل اسپتال میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان غذاؤں میں گلئے سیمک انڈیکس (جی آئی) دیگر کاربوہائیڈریٹس کے برعکس کم ہوتا ہے جو کہ خون میں اچانک شکر (شوگر) کی مقدار نہ بڑھنے کی وجہ نہیں بنتا۔ اس سے پہلے تحقیق میں محققین نے تجویز کیا تھا کہ گلئے سیمک انڈیکس (جی آئی) والی غذائیں زیادہ اطمینان بخش ہوتی ہیں اسی وجہ سے لوگوں کو بھوک دیر سے لگتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مصنف ڈاکٹر جان کا کہنا ہے کہ ہم بلاجھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاستا وزن بڑھانے میں انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کا استعمال اعتدال میں کیا جائے۔

'نابینا خواتین بھی بریسٹ کینسر کی تشخیص کرسکتی ہیں'

بھارت میں بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے جس میں بینائی سے محروم خواتین کو سکھایا گیا ہے کہ کس طرح ابتدائی مرحلے میں ہی بریسٹ کینسر کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کی قومی ایسوسی ایشن نابینا افراد (نیب) کے ادارہ برائے معذور اور نابینا خواتین کی تعلیم نے جرمنی کے ڈسکورنگ ہینڈز سے مل کر 'ڈسکورنگ ہینڈز' کے نام سے مہم کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر نیب شالنی کھنہ کا کہنا تھا کہ جرمنی کے ادارے نے ہم سے 2015 میں رابطہ کرکے اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی تھی کہ کس طرح بریسٹ کینسر کی ابتدائی نشانیوں کی خود سے تشخیص کی جاسکتی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ہم نے جرمنی میں ادارے کا دورہ کرکے اس بات کی جانچ کی کہ یہ کیسے ممکن ہے جس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ بینائی سے محروم خواتین بھی یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت میں بریسٹ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی ہے تاہم ہم نے 18 سال سے زائد عمر کی چند خواتین کو چنا جنہیں ہم نے 9 مہینوں تک بریسٹ کینسر کی تشخیص کا عمل سکھایا۔ اس پروگرام کے ہسپتالوں میں آغاز فورٹس ہسپتال کے سرجیکل اونکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر مندیپ سنگھ ملہوترہ کی جانب سے کیا گیا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کرنے والی نابینا خاتون شویتا ورما نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ ان کی بینائی سے محروم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر میں رکھنا چاہتے تھے تاہم ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے آج خوشی ہے کہ اس پروگرام کی بدولت دہلی کے ہسپتال میں نوکری ملی'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں تمام نابینا افراد کے والدین کو کہنا چاہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعاون کریں، وہ آپ کا سر فخر سے بلند کریں گے'۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن

ہندوستان اور جاپان میں بدھ مت کی مشترکہ وراثت/لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی// لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں جاپان کے ایوان نمائندگان کے اسپیکر نوکاگا فوکوشیرو کے ساتھ ملاقات کی۔ جاپانی پارلیمانی وفد ہندوستان کے پانچ روزہ دورے پر ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے جاپانی پارلیمانی وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر مسٹر برلا نے خواتین کو بااختیار بنانے کے تئیں ہندوستانی پارلیمنٹ کے عزم کا تذکرہ کرتے ہوئے مسٹر فوکوشیرو کو بتایا کہ نئے پارلیمنٹ ہاؤس کے پہلے اجلاس میں ناری شکتی وندن ایکٹ سمیت کئی اہم بل منظور کیے گئے تھے۔ بجٹ سیشن کو سب سے اہم سیشن بتاتے ہوئے مسٹر برلا نے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اقتصادی پیش رفت کا ذکر کیا اور بتایا کہ ہندوستان کس طرح ہر میدان میں ترقی کر رہا ہے۔ ہندوستان اور جاپان کے درمیان قدیم اور گہرے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ دونوں تہذیبوں میں بدھ مت کی مشترکہ وراثت ہے جو دونوں ملکوں کے شہریوں کو ایک دوسرے سے باندھتی ہے۔ ان ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کی بنیاد بتاتے ہوئے مسٹر برلا نے ہر سال بڑی تعداد میں سیاحوں اور یاتریوں کے جاپان سے بدھ مت سے متعلق مقامات کا دورہ کرنے پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سے یہاں کے شہریوں کے درمیان باہمی مفاہمت پیدا ہوگی۔ ہندوستان اور جاپان کی مشترکہ جمہوری اقدار کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے جاپانی وفد کو بتایا کہ اس سال ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں تقریباً 650 ملین لوگوں نے حصہ لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں فی پارلیمانی حلقے میں اوسطاً 20 لاکھ سے زیادہ ووٹرز ہیں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستان کا انتخابی عمل الیکشن کمیشن مکمل کراتا ہے جو خود ایک آئینی ادارہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے پاس صاف، آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات کرانے کا ریکارڈ موجود ہے۔ ملک کے طویل جمہوری سفر کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ 1947 میں آزادی کے بعد سے ہندوستانی عوام نے جمہوریت کے ذریعے اپنے ملک کی ترقی کی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس عرصے میں ملک میں بڑے پیمانے پر سماجی و اقتصادی تبدیلیاں آئی ہیں۔ اس بات پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ ملک کی ترقی کے سفر میں بہت سے چیلنجوں کو ملک کے عوامی نمائندوں نے معاہدے، اختلاف رائے اور بات چیت کے ذریعے حل کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل تیسری بار حکومت کی تشکیل کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ آج ہندوستان کی معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں مضبوط اور شفاف حکومت کی وجہ سے معاشی سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ریاستوں میں بھی سرمایہ کاری کے کافی مواقع ہیں۔ اس بات پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ کئی جاپانی کمپنیاں ہندوستان میں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں باہمی تعاون میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ جاپان اور ہندوستان کی پارلیمانوں کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ دونوں ملک پارلیمانی سفارت کاری کے ذریعے اپنے شہریوں کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں پارلیمنٹس اپنے بہترین پارلیمانی طریقوں، اختراعات، اچھی روایات اور اپنی پارلیمنٹ کی کامیابیوں کو شیئر کر سکتی ہیں جس سے دونوں پارلیمانوں کے درمیان باہمی مفاہمت بڑھے گی اور تعاون کے نئے پہلوؤں کی راہ ہموار ہوگی۔ اس تناظر میں مسٹر برلا نے تجویز پیش کی کہ دونوں ممالک کے پارلیمانی وفود کو ایک دوسرے کے ممالک کا باقاعدہ دورہ کرنا چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پارلیمانی دوستی گروپوں کو مختلف موضوعات پر باقاعدگی سے بات چیت کرنی چاہیے تاکہ ہم ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کر سکیں۔ پارلیمنٹ میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ڈیجیٹل انقلاب کی وجہ سے ہندوستان میں اس سمت میں بڑی تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔

ہندوستان اور ویتنام تمام شعبوں میں جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مضبوط کرنے پر متفق

نئی دہلی// اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی حقائق نئی دہلی اور ہنوئی کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہیں، وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے ویتنام کے ہم منصب فام من چن نے تمام شعبوں میں ویتنام۔ ہندوستان جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ہم آہنگی کو تسلیم کیا۔ ویتنام کے وزیر اعظم کے دورے کے بعد ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان کے عالمی نقطہ نظر اور بین الاقوامی معاملات میں گلوبل ساؤتھ کے لیے زیادہ آواز اور کردار کی حمایت کا اظہار کیا۔ موجودہ، بہترین دوطرفہ تعلقات کی بنیاد پر دونوں رہنماؤں نے ہر سطح پر باقاعدہ تبادلوں کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ پی ایم مودی اور پی ایم چن نے دونوں ممالک کے درمیان خارجہ پالیسی، سیکورٹی اور میری ٹائم ڈومین، دفاعی تعاون، پارلیمانی تبادلے، تجارت اور سرمایہ کاری، زراعت، صحت کی دیکھ بھال، شہری ہوا بازی، معلومات اور مواصلاتی ٹیکنالوجی، سائنس اور ٹیکنالوجی بشمول خلائی اور ایٹمی ٹیکنالوجی، سیاحت اور ثقافت کے شعبوں میں کثیر جہتی ادارہ جاتی میکانزم کی تعریف کی۔ انہوں نے باہمی فائدے کے لیے مشترکہ کمیشن برائے اقتصادی، تجارتی، سائنسی اور تکنیکی تعاون سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ مذاکرات کو تیز اور مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے 2024-2028 کی مدت کے لیے جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے نفاذ کے لیے ایکشن پلان پر دستخط کا خیر مقدم کیا۔ دو تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشتوں کے طور پر، ہندوستان اور ویتنام کے لیڈروں نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور تکنیکی شراکت کو بڑھانے کے لیے حکومتوں اور کاروباروں کی سطح پر تعاون کو تقویت دینے پر اتفاق کیا۔ رہنماؤں نے تجارت کو 15 بلین امریکی ڈالر کی موجودہ سطح سے مزید بلند کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے باہمی تجارت کو آسان بنانے اور بڑھانے کے لیے تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے قریبی تعاون کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ آسیان انڈیا تجارت میں اشیا کے معاہدے کا جاری جائزہ دونوں ممالک کے لیے زیادہ صارف دوست، آسان اور تجارتی سہولت فراہم کرنے والا نظام پیدا کرے۔ رہنماؤں نے دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری کے بہاؤ کو فروغ دینے کے لیے کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ ویت نام نے انفراسٹرکچر، ہائی ٹکنالوجی، سورس ٹیکنالوجی، صاف ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سپورٹ اور مینوفیکچرنگ انڈسٹریز، ٹیکسٹائل، آٹوموبائل اور میٹریل انڈسٹری، گرین ایگریکلچر، سمارٹ ایگریکلچر، انوویشن اینڈ اسٹارٹ اپس، سیمی کنڈکٹرز، قابل تجدید توانائی اور میں ہندوستان کی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کیا۔

چھوٹے شہروں میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا راجیہ سبھا میں مطالبہ

نئی دہلی// راجیہ سبھا میں جمعرات کو مطالبہ کیا گیا کہ چھوٹے شہروں میں مکانات کے ساتھ بجلی، پانی، صفائی اور پانی کی نکاسی جیسی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے کام کاج پر ایوان میں بحث کا دوبارہ آغاز کرتے ہوئے انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کی فوزیہ خان نے کہا کہ مکان ایک بنیادی ضرورت ہے۔ اس میں بنیادی سہولتیں بھی شامل کی جانی چاہئیں۔ شہروں میں رہائش کا مسئلہ وسیع ہے۔ شہروں میں پانی کے بحران سے نمٹنے کے لیے رین واٹر ہارویسٹنگ کو لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ ہاؤسنگ پروجیکٹ بغیر کسی مطالعہ کے بنائے جا رہے ہیں جس سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ کئی شہروں میں مہنگے میٹرو ریل منصوبے ناکام ہو رہے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے گھنشیام تیواری نے کہا کہ مودی حکومت رہائش کے مسئلے سے آگاہ ہے اور سب کو مناسب رہائش فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چھوٹے شہروں اور قصبوں میں مکانات بنائے جا رہے ہیں۔ بجٹ میں نالندہ یونیورسٹی کے لیے خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ یہ آس پاس کے علاقوں کی ترقی کو یقینی بناتا ہے۔ بحث میں حصہ لیتے ہوئے وائی ایس آر سی پی کے وی وجے سائی ریڈی نے کہا کہ شہری ترقی کے لیے مزید رقم مختص کی جانی چاہیے۔ سلک ایریاز میں کثیر منزلہ عمارتیں تعمیر کی جانی چاہئیں۔ حکومت کو شہروں میں انفراسٹرکچر کو بہتر کرنا چاہیے۔

حکومتیں ریزرویشن کیلئے ایس سی، ایس ٹی کی ذیلی درجہ بندی کر سکتی ہیں/سپریم کورٹ

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے جمعرات کو ایک اہم فیصلے میں 'پنجاب شیڈول کاسٹ اینڈ بیکورڈ کلاسز (سروسز میں ریزرویشن) ایکٹ 2006' کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ نوکریوں اور تعلیمی اداروں میں داخلوں میں ریزرویشن کے اندر ریزرویشن دینے کے لئے درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کی ذیلی زمرہ بندی کی جا سکتی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس بی آر گوائی، جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس بیلا ایم ترویدی، جسٹس پنکج متھل، جسٹس منوج مشرا اور جسٹس ستیش چندر شرما پر مشتمل آئینی بنچ نے چھ ایک کی اکثریت سے اپنے فیصلے میں پنجاب، تامل ناڈو اور دیگر ریاستوں میں اس طرح کی ذیلی درجہ بندی کے لئے قوانین کی درستگی کو برقرار رکھا۔ جسٹس ترویدی نے اکثریت سے اختلاف کا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی ذیلی زمرہ بندی کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ اس معاملے میں چھ مختلف رائے دی گئی۔ فیصلے کے حصے پڑھتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ تاریخی اور تجرباتی شواہد اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ درج فہرست ذاتیں یکساں طبقہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے اندر ذیلی درجہ بندی، آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی نہیں کرتی۔ سپریم کورٹ نے پنجاب درج فہرست ذات اور پسماندہ طبقات (سروسز میں ریزرویشن) ایکٹ 2006 کی درستگی سے متعلق ایک کیس پر غور کرنے کے بعد اپنا فیصلہ سنایا۔ اس ایکٹ میں محفوظ زمرہ کی کمیونٹیز کی ذیلی زمرہ بندی کا التزام ہے۔ آئینی بنچ نے پنجاب درج فہرست ذات اور پسماندہ طبقات (سروسز میں ریزرویشن) ایکٹ، 2006 کو برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ نے جمعرات کو اپنا فیصلہ سناتے ہوئے ایسے معاملے میں پانچ ججوں کی آئینی بنچ کے 2004 کے فیصلے کو مسترد کر دیا۔ آئینی بنچ نے 2004 کے ای وی چنایا بنام ریاست آندھرا پردیش کے فیصلے کو مسترد کر دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ ایس سی/ایس ٹی کی ذیلی زمرہ بندی آئین کے آرٹیکل 341 کے برعکس ہے۔ اپنا فیصلہ سناتے ہوئے، بنچ نے کہا کہ نظامی امتیاز کی وجہ سے، ایس سی/ایس ٹی اراکین اکثر آگے نہیں بڑھ پاتے ہیں۔ آرٹیکل 14 ذات کی ذیلی درجہ بندی کی اجازت دیتا ہے۔ اس بات کی جانچ کی جانی چاہیے کہ آیا کوئی طبقہ یکساں ہے یا نہیں اور جو کسی مقصد کے لیے مربوط نہ کیے گئے زمرے کی آگے درجہ بندی کیا جا سکتا ہے۔

اراکین اسمبلی کو معطل کرنے سے پہلے ان کی بات بھی سنی جانی چاہیے تھی/امر کمار بوری

رانچی// جھارکھنڈ اسمبلی کے مانسون اجلاس میں لنچ کے وقفے کے بعد آج جب ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو اے جے ایس یو کے سدیش کمار مہتو نے بی جے پی کے 18 اراکین اسمبلی کی معطلی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں بھی طے کیا جا سکتا ہے۔ ایم ایل اے سریو رائے نے بھی اس معاملے پر بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں بحث کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے نیلکنٹھ سنگھ منڈا نے کہا کہ ان کے اراکین اسمبلی کو معطل کر دیا گیا لیکن انہیں کیوں معطل نہیں کیا گیا، انہیں کیوں چھوڑ دیا گیا؟ اپوزیشن لیڈر امر کمار بوری نے کہا کہ 18 ایم ایل اے کو معطل کرنے سے پہلے ان کی بات کو سنا جانا چاہیے تھا اور یہی فطری انصاف ہے۔ اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی، انہوں نے کہا کہ ہیمنت سورین کی حکومت 5 ماہ کی چمپائی سورین کی حکومت کی بھی توہین کرتی ہے۔ بعد میں بی جے پی کے دونوں اراکین اسمبلی ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ اس کے بعد محکمہ داخلہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر 6160 مورخہ 22 دسمبر 2023 کے ذریعے تشکیل کردہ ایک رکنی جوڈیشل انکوائری کمیشن کی رپورٹ اسمبلی میں پیش کی گئی۔ بعد میں مرکزی حکومت سے ایوان کے ذریعے درخواست کی گئی کہ وہ کال بیرنگ ایکٹ 1997 میں مجوزہ ترمیم کو منظور نہ کرے۔ ایوان نے اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو تجویز بھیجنے کے لیے صوتی ووٹ سے منظوری دی۔

بھارتی بحریہ کی آبدوز آئی این ایس شالکی دو روزہ پر کولمبو پہنچی

کولمبو// ہندوستانی بحریہ کی آبدوز (آئی این ایس) شالکی دو روزہ رسمی دورے پر جمعہ کو کولمبو کی بندرگاہ پر پہنچی۔ آبدوز پہنچنے پر سری لنکا بحریہ نے روایتی بحری اعزازات کے ساتھ اس کا استقبال کیا۔ آئی این ایس شالکی، ایک 64.4 میٹر لمبی آبدوز جس کی کمانڈ کمانڈر راہول پٹنائک نے کی ہے۔ اس میں 40 اہلکار عملہ ہیں۔ دورے کے دوران سری لنکا بحریہ کے اہلکار آبدوز کی آپریشنل خصوصیات کے بارے میں آگاہی پروگرام میں حصہ لیں گے۔ مزید برآں، کمانڈر ویسٹرن نیول ایریا، ریئر ایڈمرل چنتھا کا کمار سکھے نے مغربی نیول کمانڈ ہیڈ کوارٹرز میں آبدوز کے کمانڈنگ آفیسر کا خیر مقدم کیا۔ عملہ خطے میں سیاحتی مقامات کا بھی جائزہ لے گا۔

وزیر اعظم مودی کی جاپانی اسپیکر سے ملاقات

تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے جاپان کے ایوان نمائندگان کے اسپیکر، نوکاگا فوکوشیرو، اور ان کے وفد سے ملاقات کی، جس میں جاپانی پارلیمنٹ کے اراکین اور کاروباری رہنما شامل تھے، ہندوستان اور جاپان کے درمیان تعاون کے کلیدی شعبوں پر بات چیت کی۔ میٹنگ نے مضبوط ہندوستان۔ جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کو اجاگر کیا، جس میں عوام سے عوام کے تعاون اور پارلیمانی تبادلے پر توجہ دی گئی۔ دونوں فریقوں نے 2022-27 کی مدت کے لیے ہندوستان اور جاپان کے درمیان 5 ٹریلین جاپانی ین کی سرمایہ کاری کے ہدف کی طرف پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور 2027 کے بعد تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں کی تلاش کی۔ بات چیت میں روایتی مینوفیکچرنگ، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیاں، اور سبز اور صاف توانائی میں تعاون کا بھی احاطہ کیا گیا۔ ممبئی احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ کی کامیاب تکمیل کو اہم تسلیم کیا گیا، اور جاپانی اسپیکر نے نجی شعبے کی شمولیت کے ساتھ جاپانی زبان، ثقافت اور کام کے طریقوں سمیت مختلف تجارتوں میں ہنرمند ورک فورس کی پرورش اور تربیت کی تجویز پیش کی۔

لیفٹیننٹ جنرل سادھنا سکسینہ فوج میں میڈیکل سروسز کی پہلی ڈائریکٹر جنرل بن گئیں

نئی دہلی// لیفٹیننٹ جنرل سادھنا سکسینہ نائر نے جمعرات کو آرمی میڈیکل سروسز کے ڈائریکٹر جنرل کا چارج سنبھال لیا اور وہ اس باوقار عہدے پر تعینات ہونے والی پہلی خاتون ہیں۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل وہ ایئر مارشل کے عہدے پر ترقی پانے والی پہلی خاتون تھیں اور ڈائریکٹر جنرل ہسپتال سروسز (آرمڈ فورسز) کے عہدے پر فائز تھیں۔ لیفٹیننٹ جنرل نائر نے پونے کے آرمڈ فورسز میڈیکل کالج سے ایک ممتاز تعلیمی ریکارڈ کے ساتھ گریجویشن کیا اور دسمبر 1985 میں آرمی میڈیکل کور میں کمیشن حاصل کیا۔ انہوں نے فیملی میڈیسن میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی ہے اور ماں اور بچے کی صحت اور صحت کی دیکھ بھال کے انتظام میں ڈپلومہ کیا ہے اور ایمس، نئی دہلی میں میڈیکل انفارمیٹکس میں دو سالہ تربیتی پروگرام مکمل کیا ہے۔ انہیں اسرائیلی دفاعی افواج کے ساتھ کیمیائی، حیاتیاتی، ریڈیولاجیکل اور جوہری جنگ اور اسپیز میں سوئس مسلح افواج کے ساتھ فوجی طبی اخلاقیات کی تربیت دی گئی۔ وہ ہندوستانی فضائیہ کی ویسٹرن ایئر کمانڈ اور ٹریننگ کمانڈ کی پہلی خاتون پرنسپل میڈیکل آفیسر بھی رہ چکی ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل نائر کو قومی تعلیمی پالیسی کے طبی تعلیم کے جزو کا مسودہ تیار کرنے کے لیے ڈاکٹر کستوری رنگن کی کمیٹی کے ماہر رکن کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ ان کی شاندار خدمات کے لیے انہیں ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف، ویسٹرن ایئر کمانڈ اور چیف آف ایئر اسٹاف کمنڈیشن کے ساتھ ساتھ صدر مملکت کی طرف سے وششٹ سیوا میڈل سے بھی نوازا گیا ہے۔

ہندوستان نے صرف اسمارٹ فون کے ذریعہ 800 ملین کو غربت سے نکالا

یو این جی اے صدر ڈینس فرانسس کا اعتراف

نئی دہلی// اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78 ویں اجلاس کے صدر ڈینس فرانسس نے ڈیجیٹلائزیشن کی سمت میں کام کرنے کے لیے ہندوستان کی بھرپور تعریف کی، جس نے پچھلے 5-6 سالوں میں 800 ملین کو غربت سے نکالا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ہندوستان کے دیہی علاقوں میں لوگ صرف اسمارٹ فون کے ذریعے ادائیگی اور بل ادا کرنے کے قابل ہیں۔ فرانسس نے اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) میں موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے زیرو ہنگر کی طرف پیش رفت کو تیز کرنا کے موضوع پر اپنے لیکچر کے دوران کہا کہ ہندوستان میں انٹرنیٹ کی اعلیٰ رسائی کو ایک اہم عنصر کے طور پر زور دیا گیا کیوں کہ ہندوستان فائدہ اٹھانے میں کامیاب رہا ہے لیکن گلوبل ساؤتھ کے بہت سے دوسرے ممالک ایسا کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے۔

ہریانہ حکومت درج فہرست ذات کے چھوٹے کاروباریوں کو

بڑی صنعتوں سے جوڑنے کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کی سمت میں قدم اٹھا رہی ہے/حکام

چنڈی گڑھ// ہریانہ حکومت درج فہرست ذاتوں کے چھوٹے کاروباریوں کو بڑی صنعتوں سے جوڑنے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کی طرف قدم اٹھا رہی ہے، جس کا مقصد مائیکرو اور چھوٹے کاروباری اداروں کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ شری نایاب سنگھ سینی نے اپنی رہائش گاہ پر دلت انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ڈی آئی سی سی آئی) کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی اور مختلف اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ شری نایاب سنگھ سینی نے کہا کہ ہریانہ حکومت پہلے ہی ایم ایس ایم ایز کو فروغ دینے کے لیے مختلف ترغیبی اسکیمیں چلا رہی ہے۔ اب، درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والے چھوٹے کاروباریوں کی مدد کے لیے نئی اسکیمیں وضع کی جا رہی ہیں، تاکہ وہ اپنی معاشی حالت کو بہتر بنا کر بڑی منڈیوں تک پہنچ سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نئی اسکیمیں تیار کرنے کے لیے دلت انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ڈی آئی سی سی آئی) کے ساتھ تعاون کرے گی، جس سے درج فہرست ذات کے چھوٹے کاروباریوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ڈی آئی سی سی آئی کے ذریعہ چلائے جانے والے اقدامات اور دیگر ریاستوں کے ذریعہ اپنائے گئے بہترین طریقوں کا مطالعہ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ حکومت نوجوان صنعت کاروں کو اپنی مصنوعات بیرون ملک برآمد کرنے میں بھی مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے محکمہ صنعت و تجارت اور غیر ملکی تعاون کے محکمے کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ دلت انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ساتھ مل کر ایک روڈ میپ تیار کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ خارجہ تعاون پہلے ہی نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور صنعتی اکائیوں کو ان کی مصنوعات برآمد کرنے میں مدد دینے کے لیے مختلف پروگرام چلا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا مقصد ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو انٹرپرینیور بنایا جائے اور انہیں ملازمت کے متلاشیوں سے نوکری پیدا کرنے والوں میں تبدیل کیا جائے۔ وزیر اعظم شری نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت مختلف مہارتوں کی تربیت کی اسکیمیں چلا رہی ہے۔ اس کے علاوہ، اسٹینڈ اپ انڈیا اور مدرا یوجنا جیسی فلیگ شپ اسکیمیں نوجوانوں کو نئے منصوبے شروع کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہریانہ حکومت نے ریاست میں شری وشوکرما سکل یونیورسٹی، گروگرام بھی قائم کی ہے، جو نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنانے کے لیے ہنر کی تربیت فراہم کر رہی ہے۔

مال، دفتر یا اسٹیبلشمنٹ کھولنے کیلئے پولیس سے این او سی لینا لازمی ہوگا/شرما

جالندھر// پنجاب کے جالندھر میں ٹریفک/پارکنگ کی افراتفری کو روکنے کے مقصد سے ایک اہم قدم میں پولیس کمشنر سوپن شرما نے کسی بھی عمارت/مال یا دفتر کو کھولنے کے لیے نئی اصلاحات متعارف کراتے ہوئے ایک ماسٹر پلان پیش کیا ہے۔ پولیس کمشنر نے جمعرات کو کہا کہ جالندھر کمشنریٹ پولیس نے ٹریفک کے مسائل پر قابو پانے کے لیے ایک نئی پہل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا واحد مقصد عام لوگوں کو ٹریفک جام سے راحت فراہم کرنا ہے۔ خاص طور پر دفاتر اور تجارتی اداروں میں پارکنگ کی مناسب جگہ نہ ہونے کی وجہ سے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ اب سے مال، دفتر یا اسٹیبلشمنٹ کھولنے کے لیے پولیس سے این او سی لینا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دفاتر اور عوامی مقامات پر نو روڈز، نو انٹری کے اصول کو سختی سے یقینی بنایا جائے گا۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ شہر میں تجاوزات کے مسئلے سے نمٹنے کے بعد کمشنریٹ پولیس اب گاڑیوں کی پارکنگ کے مسئلے سے نمٹ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سے تجارتی سرگرمیوں کے لیے پارکنگ کی مناسب جگہ کے لیے محکمہ پولیس سے این او سی حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کی تعمیر کے لیے منظوری اور این او سی کے لیے متعلقہ محکموں کو لیٹر جاری کر دیا گیا ہے۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ جو کوئی نیا دفتر کھولنا چاہتا ہے اسے پارکنگ کی جگہ، پارکنگ ایریا اور چار پہیوں اور دو پہیہ گاڑیوں کی گنجائش کو ظاہر کرنے والا ایک تفصیلی لے آؤٹ اور سائٹ پلان پیش کرنا ہوگا۔

باگڑے کی برلا اور شاہ سے ملاقات

نئی دہلی// راجستھان کے گورنر ہری بھاؤ کسان راؤ باگڑے نے جمعرات کو یہاں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی۔ مسٹر باگڑے بدھ کو گورنر کے عہدے کا حلف لینے کے بعد جمعرات کو نئی دہلی پہنچے اور مسٹر برلا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں نے پارلیمانی روایات سے متعلق مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ اسی طرح انہوں نے امیت شاہ سے ملاقات کی۔ اسی طرح انہوں نے مرکزی ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو سے بھی ملاقات کی۔ یہ ان کی خیر سگالی ملاقات تھی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

خاندان کا ادارہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار کیوں؟

تحریر۔شاہنواز فاروقی

ایک وقت تھا کہ خاندان ایک مذہبی کائنات تھا۔ ایک تہذیبی واردات تھا۔ محبت کا قلعہ تھا۔ نفسیاتی حصار تھا۔ جذباتی اور سماجی زندگی کی ڈھال تھا...... ایک وقت یہ ہے کہ خاندان افراد کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ جون ایلیا نے شکایت کی ہے۔

مجھ کو تو کوئی ٹوکتا بھی نہیں
یہی ہوتا ہے خاندان میں کیا

ٹوکنے کا عمل اپنی نہاد میں ایک منفی عمل ہے۔ مگر آدمی کسی کو ٹوکتا بھی اسی وقت ہے جب اُس سے اس کا ''تعلق'' ہوتا ہے۔ جون ایلیا کی شکایت یہ ہے کہ اب خاندان سے ٹوکنے کا عمل بھی رخصت ہوگیا ہے۔ یہی خاندان کے افراد کا مجموعہ بن جانے کا عمل ہے۔ لیکن خاندان کا یہ ''نمونہ'' بھی بڑی نعمت ہے۔ اس لیے کہ بہت سی صورتوں میں اب خاندان افراد کا مجموعہ بھی نہیں رہا۔ اسی لیے شاعر نے شکایت کی ہے۔

اک زمانہ تھا کہ سب ایک جگہ رہتے تھے
اور اب کوئی کہیں کوئی کہیں رہتا ہے

بعض لوگ اس طرح کی باتوں کو مشترکہ خاندانی نظام کے ٹوٹ جانے کا سانحہ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسلام مشترکہ خاندانی نظام پر نہیں صرف خاندان پر اصرار کرتا ہے۔ مشترکہ خاندانی نظام ٹوٹ رہا ہے تو اپنی خرابیوں کی وجہ سے ٹوٹ رہا ہے اور اسے ٹوٹ ہی جانا چاہیے۔ اور اب اگر لوگ الگ گھر بنا کر رہ رہے ہیں تو اس میں اعتراض کی کون سی بات ہے! لیکن مسئلہ یہ نہیں ہے کہ اب کوئی کہیں، کوئی کہیں رہتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ جو جہاں بھی رہتا ہے محبت کے ساتھ دوسرے سے نہیں ملنا چاہتا۔ ایک وقت تھا کہ لوگ کسی ضرورت کے تحت خاندان سے سیکڑوں بلکہ ہزاروں میل دور جاکر آباد ہوجاتے تھے، مگر یہ فاصلہ صرف جغرافیائی ہوتا تھا...... نفسیاتی، ذہنی اور جذباتی نہیں ہوتا تھا۔ اب لوگ ایک گھر میں رہتے ہیں تو ان کے درمیان ہزاروں میل کا نفسیاتی، جذباتی اور ذہنی فاصلہ ہوتا ہے...... اور یہی فاصلہ اصل خرابی ہے، یہی فاصلہ خاندان کی ٹوٹ پھوٹ کی علامت ہے، یہی ہمارے عہد کا ایک بڑا انسانی المیہ ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس المیے کی وجہ کیا ہے؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ خاندان اپنی اصل میں ایک مذہبی تصور ہے۔ کائناتی سطح کے مفہوم میں مرد اللہ تعالیٰ کی ذات اور عورت اللہ تعالیٰ کی صفت کا مظہر ہے، چنانچہ شادی کا ادارہ ذات اور صفت کے وصال کی علامت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں شادی کی غیر معمولی اہمیت ہے اور رسول اکرم صلو سلم عل نے نکاح کو نصف دین کہا ہے۔ مرد اور عورت کے تعلق کی اسی نوعیت کی وجہ سے اسلام طلاق کو سخت ناپسند کرتا ہے، کیونکہ اس سے انسانی سطح پر ذات اور صفت میں علیحدگی ہوجاتی ہے۔ لیکن مرد اور عورت کے اس تعلق کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسی ذات نے انسانوں کو ''جوڑے'' کی صورت میں پیدا کیا۔ اسی ذات نے زوجین کے درمیان محبت پیدا کی۔ اسی ذات نے بچوں کی پیدائش کو عظیم نعمت اور رحمت میں تبدیل کیا اور اسی ذات نے بچوں کی پرورش پر بے پناہ اجر رکھا۔ مذہبی معاشروں میں خاندان کا یہ تصور انسانوں کے شعور میں پوری طرح راسخ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ خاندان کا ادارہ لاکھوں یا ہزاروں سال کا سفر طے کرنے کے باوجود بھی نہ صرف یہ کہ باقی اور مستحکم رہا بلکہ اس میں کروڑوں انسان ایک حسن و جمال اور ایک گہری رغبت بھی محسوس کرتے رہے۔ لیکن جیسے ہی خدا انسانوں کے باہمی تعلق سے غائب ہوا خاندان کا ادارہ اضمحلال، انتشار اور انہدام کا شکار ہوگیا۔

مذہب کی وجہ سے خاندان کے ادارے کی ایک تقدیس تھی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ تھا۔ اس میں کائناتی سطح کی معنویت تھی جس کا کچھ نہ کچھ ابلاغ بہت کم پڑھے لکھے لوگوں تک بھی کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا تھا۔ مذہبی بنیادوں کی وجہ سے خاندان میں ایک برکت تھی اور اس کے ساتھ اجر و ثواب کے درجنوں تصورات وابستہ تھے۔ لیکن خدا کے تصور کے منہا ہوتے ہی اور مذہب سے رشتہ توڑتے ہی خاندان اچانک صرف ایک حیاتیاتی، سماجی اور معاشی حقیقت بن گیا۔ یعنی انسان محسوس کرنے لگے کہ خاندان انسانی نسل کی بقا اور تسلسل کے لیے ضروری ہے۔ خاندان نہیں ہوگا تو انسانی نسل فنا ہوجائے گی۔ خاندان کے خالص حیاتیاتی تصور نے مرد اور عورت کے باہمی تعلق کو صرف جسمانی تعلق تک محدود کردیا۔ اس تعلق کی اہمیت تو بہت تھی مگر اس میں معنی کا فقدان تھا، اور اس سے کوئی تقدیس وابستہ نہ تھی۔ خدا اور مذہب سے بے نیاز ہوتے ہی انسان کو محسوس ہونے لگا کہ خاندان صرف ہماری سماجی ضرورت ہے۔ انسان ایسی حالت میں پیدا ہوتا ہے کہ اسے طویل عرصے تک ماں باپ اور دوسرے خاندانی رشتوں کی ''ضرورت'' ہوتی ہے، لیکن ضرورت ایک ''مجبوری'' اور ایک ''جبر'' ہے اور اس کی کوئی اخلاقیات نہیں۔ چنانچہ مغربی دنیا میں کروڑوں انسانوں نے اس مجبوری اور جبر کے طوق کو گلے سے اتار پھینکا۔ انسان صرف سماجی نفسیات کا اسیر ہوجاتا ہے تو اس سے ''معاشی ضرورت'' کے نمودار ہونے میں دیر نہیں لگتی، اور معاشی ضرورت دیکھتے ہی دیکھتے سماجی ضرورت کو بھی ''ثانوی ضرورت'' بنا دیتی ہے۔ خاندان کے ادارے کے حوالے سے یہی ہوا۔ خاندان کے سماجی ضرورت ہونے کے تصور سے معاشی ضرورت کا تصور نمودار ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے خاندان کے ادارے کے تشخص کا نمایاں ترین پہلو بن گیا۔

خاندان کے ادارے کے حوالے سے خدا اور مذہب کے بعد سب سے زیادہ اہمیت محبت کے تصور کو حاصل ہے۔ محبت انسانی زندگی میں کتنی اہم ہے اس کا اظہار میر تقی میر نے اس سطح پر کیا ہے جس سے بلند سطح کا تصور ذرا مشکل ہے۔ میر نے کہا ہے۔

محبت نے کاڑھا ہے ظلمت سے نور
نہ ہوتی محبت نہ ہوتا ظہور

میر نے اس شعر میں محبت کو پوری کائنات کی تخلیق کا سبب قرار دیا ہے۔ محبت نہ ہوتی تو یہ کائنات ہی وجود میں نہ آتی۔ محبت کے حوالے سے میر کا ایک اور شعر بے مثال ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔

محبت مسبّب محبت سبب
محبت سے ہوتے ہیں کار عجب

محبت کے ''کار عجب'' کرنے کی صلاحیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ ہر انسان ایک دوسرے سے مختلف کائنات ہوتا ہے، لیکن محبت شادی کی صورت میں دو کائناتوں کو اس طرح ایک کردیتی ہے کہ ان کے درمیان کوئی تضاد اور کوئی کش مکش باقی نہیں رہتی۔ یہ عمل معجزے سے کم نہیں، مگر محبت نے اس معجزے کو تاریخ و تہذیب کے سفر میں اتنا عام کیا ہے کہ یہ معجزہ کسی کو معجزہ ہی نظر نہیں آتا۔

بچوں کو پالنا دنیا کا مشکل ترین کام ہے۔ اس میں ماں باپ کی شخصیت کی اس طرح نفی ہوتی ہے کہ اس کا بوجھ اٹھانا آسان نہیں۔ بچوں کی پرورش ماں باپ کی نیندیں حرام کردیتی ہے، ان کا آرام چھین لیتی ہے، ان کی ترجیحات کو تبدیل کردیتی ہے۔ لیکن ماں باپ کی محبت ہر قربانی کو سہل کردیتی ہے۔ ماں باپ کے دل میں بچوں کے لیے محبت نہ ہوتو وہ بچوں کو پالنے سے انکار کردیں، یا ان کو ہلاک کر ڈالیں۔ لیکن محبت، بے پناہ مشقت کو بھی خوشگوار بنادیتی ہے اور انسان کو تکلیف میں بھی ''راحت'' محسوس ہونے لگتی ہے، پریشانی بھی بھلی معلوم ہوتی ہے، قربانی میں بھی بے پناہ لطف کا احساس ہوتا ہے۔ بچوں کو ماں باپ کی محبت کا جو تجربہ ہوتا ہے وہ ان کی شخصیت کو ایسا بنا دیتا ہے کہ جب ماں باپ بوڑھے ہوجاتے ہیں تو اکثر بچے اسے لوٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ محبت ہی ہے جو بچوں ہی نہیں بڑوں کو بھی اس لائق بناتی ہے کہ وہ اپنے وقت، خوشیوں اور وسائل میں دوسروں کو شریک کریں۔ لیکن مغرب میں

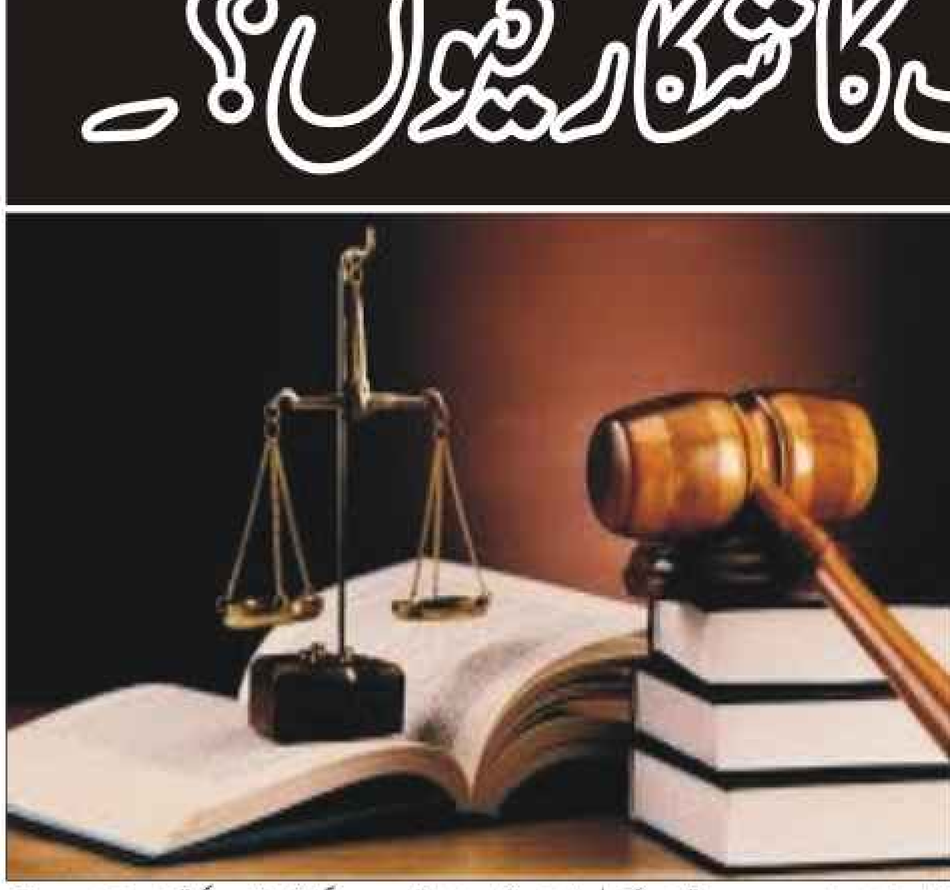

انسان خدا اور مذہب سے دور ہوا تو اس کے دل میں محبت کا کال پڑ گیا، اور محبت کے قحط نے والدین کے لیے بچوں اور بچوں کے لیے والدین کو بوجھ بنا دیا۔ یہاں تک کہ شوہر اور بیوی بھی ایک دوسرے کو ایک وقت کے بعد ''اضافی'' نظر آنے لگے۔ مغرب کا یہ ہولناک تجربہ اب مشرق میں بھی عام ہے، یہاں تک کہ اسلامی معاشرے بھی اس سے محفوظ نہیں۔ اس سلسلے میں اسلامی اور غیر اسلامی معاشروں میں فرق یہ ہے کہ غیر اسلامی معاشروں میں خدا اور مذہب لوگوں کی زندگی سے یکسر خارج ہوچکے ہیں، جبکہ اسلامی معاشروں میں مذہب آج بھی اکثر لوگوں کے لیے ایک زندہ تجربہ ہے۔ البتہ جدید دنیا کے رجحانات کا دباؤ اتنا شدید ہے کہ مسلم معاشروں میں بھی مذہب پیش منظر سے پس منظر میں چلا گیا ہے۔ چنانچہ مسلم معاشروں میں بھی خاندان کا ادارہ اضمحلال، انتشار اور انہدام کا شکار ہورہا ہے۔

مادی دنیا حقیقی خدا کے انکار تک محدود نہ رہی بلکہ اس نے دولت کی صورت میں اپنا خدا پیدا کرکے دکھایا، اور وہ معاشرے جو بھی ''خدا مرکز'' یا God Centric تھے وہ دولت مرکز یا Money entric بنتے چلے گئے۔ ان معاشروں میں دولت ہر چیز کا نعم البدل بن گئی۔ اس نے حسب نسب کی صورت اختیار کرلی۔ وہی شرافت اور نجابت کا معیار ٹھہری۔ اسی سے علم و ہنر منسوب ہوگئے، اسی سے انسانوں کی اہمیت کا تعین ہونے لگا، اسی نے خوشی اور غم کی صورت اختیار کرلی۔ یہاں تک کہ دولت ہی ''تعلق'' بن کر رہ گئی۔ دولت کی اس بالادستی اور مرکزیت نے معاشروں میں قیامت برپا کردی۔ مغرب کی تو بات ہی اور ہے، ہم نے اپنے معاشرے میں دیکھا ہے کہ والدین تک معاشی اعتبار سے کامیاب بچوں کو اپنے اُن بچوں پر ترجیح دینے لگتے ہیں جو معاشی اعتبار سے نسبتاً کم کامیاب ہوتے ہیں، خواہ معاشی اعتبار سے کمزور بچوں میں کیسی ہی انسانی خوبیاں کیوں نہ ہوں۔ پاکستان اور دوسرے ملکوں میں مشرق وسطیٰ جانے کا رجحان پیدا ہوا تو کروڑوں لوگ اپنے خاندانوں کو چھوڑ کر بہتر معاشی مستقبل کے لیے عرب ملکوں میں جا آباد ہوئے۔ یہ لوگ دس پندرہ اور بیس سال کے بعد لوٹے تو ان کے پاس دولت تو بہت تھی مگر وہ اپنے بچوں کے لیے تقریباً اجنبی تھے۔ یہاں تک کہ ان کی بیویوں اور ان کے درمیان بھی ''نیم اجنبی'' کا تعلق استوار ہو چکا تھا۔

انسانوں کی شخصیتوں کی جڑیں معاشیات میں اتنی گہری پیوست ہوئیں کہ ہم نے متوسط طبقے کے بہت سے بچوں کو یہ کہتے سنا کہ ہمیں ہمارے باپ نے دیا ہی کیا ہے؟ حالانکہ ان کے پاس شرافت کی دولت تھی، ایمان داری کا سرمایہ تھا، علم کی میراث تھی، تخلیقی رجحانات کا ورثہ تھا۔ لیکن انہیں ان میں سے کسی چیز کی موجودگی کا شعور نہ تھا، کسی چیز کی موجودگی کا احساس نہ تھا۔ انہیں شعور اور احساس تھا تو صرف اس چیز کا کہ ان کے پاس دولت نہیں ہے۔ کار اور کوٹھی نہیں ہے۔ بینک بیلنس نہیں ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ شادی بیاہ کے معاملات میں دولت تقریباً واحد معیار بن چکی ہے۔ اس سلسلے میں مذہبی اور سیکولر کی کوئی تخصیص نہیں۔ دولت کے حمام میں سب ننگے ہیں۔ اس کے بعد بھی لوگ سوال کرتے ہیں کہ خاندان کا ادارہ کیوں کمزور پڑ رہا ہے!

کیوں مسلمان ہوئے

ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔
حسین رؤف (انگلستان)۔

جب کوئی شخص اپنے آبائی اور نسلی مذہب کو چھوڑ کر نیا دین اختیار کرتا ہے تو اس کے پس پردہ عموماً جذباتی، فکری یا سماجی عوامل کارفرما ہوتے ہیں لیکن جہاں تک میری افتاد طبع کا تعلق ہے میں اس معاملے میں کبھی جذباتیت کا شکار نہیں ہوا' بلکہ خالص فکری اور سماجی بنیادیں تھیں جنہوں نے بالآخر مجھے اسلام کی آغوش میں لا ڈالا جب کہ اس سے قبل میں نے دنیا بھر کے تمام مذاہب کے دعاوی' الہامی کتب اور نتائج فکر کا ایک ایک پہلو کھنگال ڈالا تھا۔

میرے والد رومن کیتھولک تھے جب کہ والدہ یہودی تھیں۔ تعلیم اور تربیت چرچ آف انگلینڈ کے اصولوں کے مطابق ہوئی' یوں بیک وقت تین مذاہب سے میرا تعارف ہوگیا۔ میری تشکیک کا آغاز اس وقت ہوا جب میں نے یہودیت اور عیسائیت کے عقائد کا موازنہ کیا۔ میرے وجدان نے مقدس اوتار کے تصور اور کفارے کے عقیدے کو ماننے سے صاف انکار کردیا' بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی ذہین انسان نہ تو بائبل کے بلند آہنگ اور تہہ در تہہ دعاوی سے مطمئن ہوسکتا ہے نہ وہ خدا کے روایتی تصور پر مبنی چرچ آف انگلینڈ کے ان تعلیمات کو قبول کرسکتا ہے جن میں عقل و شعور پر مبنی کسی زندہ نظریہ عبادت کا وجود نہیں۔

جہاں تک یہودیت کا تعلق ہے اگرچہ بائبل کی مختلف کتابوں میں اس کا تناسب گھٹتا بڑھتا رہتا ہے تاہم یہاں میں نے خدا کا خاصا باوقار تصور پایا ہے اور اس کی قدیم اصلیت ابھی برقرار ہے' چنانچہ میں نے یہودیت کے کئی اجزا کو قبول کرلیا مگر بعض کو یکسر مسترد کردیا۔ مثال کے طور پر اگر اس کے تمام اصولوں اور سفارشوں کو قبول کرلیا جائے تو دنیاوی و مادی زندگی کی لیے بہت کم گنجائش رہ جاتی ہے۔ ثانیاً ذہن کو رسوم و روایات اور مصنوعی تصورات کے ایک لمبے سلسلے کا پابند بنانا پڑتا ہے اور سب سے بڑی قباحت تو یہ ہے کہ یہودیت ایک نسلی مذہب ہے اور محدود طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔ مختلف انسانی گروہوں کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع کرتا ہے۔

میں نے چرچ آف انگلینڈ کے طریق عبادت اور تصورات کو قریب سے دیکھا تھا اور یہودیت کی مذہبی رسوم کا بغور مشاہدہ کیا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ میرے ذہن نے دونوں میں سے کسی کو قبول نہ کیا۔ رومن کیتھولک میں' میں نے پُراسراریت کا غلبہ پایا اور انسانی وقار و احترام کو توہمات تلے کراہتے دیکھا۔ یہاں ایک طرف تو انسان کو پیدائشی گناہ گار کہا جاتا ہے مگر دوسری طرف پوپ اور اس کے حواری معصوم عن الخطا قرار دیے گئے ہیں۔

اکتا کر میں نے ہندو فلاسفی کا مطالعہ شروع کیا اور اپنشد اور وید کو بنیاد بنایا' مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات یعنی کچھ چیزوں میں نے احترام کی نظر سے دیکھا مگر اکثر باتوں کو رد کردیا۔ معاشرتی برائیوں کا ہندو تعلیمات کوئی حل پیش نہیں کرتیں۔ برہمن کو غیر معمولی تقدس اور ان گنت سہولتوں کا مستحق ٹھہرایا گیا مگر اچھوت کو زندہ درگور کردیا گیا ہے' کسی مذہب میں بھی انسانی توہین کی وہ مثال نہیں ملتی جس کا نمونہ ہندومت میں نظر آتا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ سارا الزام خدا کے سر تھوپا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ اس کی مرضی کے مطابق ہورہا ہے۔

بدھ مت نے مجھے انسانی ذہن اور اس کے طریق کار کو سمجھنے میں مدد دی۔ میں نے اندازہ کیا کہ ضروری قسم کی قربانیاں دی جائیں تو مظاہر فطرت کا ادراک بالکل کسی کیمیائی تجربے کی طرح حاصل ہوسکتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ بدھ مت ذات پات کے نظریے کا محض ردعمل ہے۔ لیکن اس میں ان اخلاقی تعلیمات کا فقدان ہے جو ہندومت میں پائی جاتی ہیں۔ بدھ مت میں مافوق الانسان قوتیں تو حاصل ہوسکتی ہیں مگر مجھے بہت جلد پتا چل گیا کہ ان قوتوں کا روحانیت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ سائنس کا ایک شعبہ ہے جو اخلاقیات کو سہارا تو نہیں دیتا محض اعلیٰ درجے کی تفریح کا باعث بنتا ہے۔ جذبات کو دبا دینا اور تمام خواہشات کو تابع کرلینا یہ کام تو زینو (زینو یونان کا ایک فلسفی (265-336 قبل مسیح) جس کا نقطہ نظر یہ ہے کہ سب انسان برابر ہیں اور مثالی زندگی یہ ہے کہ کسی شخص کو کوئی پریشانی لاحق نہ ہو۔) کے پیروکار بھی کرتے تھے۔ پھر بدھ ازم میں خالق کائنات کا کہیں تصور نہیں ملتا محض ذاتی نجات کی خاطر تگ و دو کی جاتی ہے اور اس کا انداز بھی سراسر غیر فطری اور مصنوعی ہے۔ ٹالسٹائی کی عیسائیت کی مانند کم از کم نظریاتی اعتبار سے بدھ ازم دنیا کی رہنمائی کرسکتا تھا' مگر جس طرح عیسائیت مسیح علیہ السلام کے اقوال تک محدود ہو کے رہ گئی' اسی طرح بدھ ازم محض زبانی جمع خرچ کا ایک نمونہ بن گیا اور بس۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب کچھ مذاہب نظریاتی اعتبار سے دنیا کے لیے باعث نجات ہوسکتے تھے تو عملی میدان میں وہ ایسا کرنے سے کیوں قاصر رہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ مذاہب ایک محدود طبقے کے لیے تھے' عوام تک ان کی رسائی نہیں تھی۔ عیسائیت اور بدھ ازم کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ ان مذاہب کے بانیوں نے سماجی مسائل کو چھوا تک نہیں' وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں اہمیت ہی نہیں دیتے تھے۔ مسیح اور بدھ دونوں نے ترک دنیا کی تعلیم دی ہے اور خدا کو پانے کے لیے بھی ذات کو پسندیدہ اور لازمی قرار دیا ہے۔ ''دائرا کیام یعنی برائی کی مزاحمت نہ کرو' کل کی فکر نہ کرو' یا بھیک کے کشکول کی عظمت'' جیسے خیالات کتنے ہی بلند کیوں نہ ہوں اور جو لوگ ان پر کاربند ہوتے ہیں ان کی کتنی ہی تعظیم کیوں نہ کی جائے مگر ان تعلیمات کی کوئی سماجی حیثیت یا اہمیت نہیں ہے کہ نہ تو ایک عام آدمی ان پر عمل پیرا ہوسکتا ہے نہ ان سے کسی غریب کسان یا مزدور کے دکھوں میں کوئی کمی ہوسکتی ہے' ان میں شاید روحانی تسکین کا کوئی پہلو تو موجود ہو مگر سماجی فوائد کے اعتبار سے یہ بے کار محض ہیں۔

یہ بات آپ کو خاصی عجیب لگے گی کہ عرب ممالک میں رہنے کے باوجود اسلام سے میرا تعارف بس سرسری اور سطحی نوعیت کا تھا اور میں نے جتنی گہری توجہ دوسرے مذاہب پر صرف کی اسلام کا حصہ اس میں صفر کے برابر ہے۔ میں نے اس وقت تک صرف راڈویل کا ترجمہ قرآن مجید پڑھا تھا اور اس سے کوئی خاص تاثر نہیں لیا تھا۔ معاملہ تو اُس وقت آگے بڑھا جب لندن میں میری ایک بہت اچھے مسلمان مبلغ سے ملاقات ہوئی۔ اس وقت مجھے احساس ہوا کہ غیر مسلموں کو اسلام کے قریب لانے کے لیے عرب ملکوں میں کچھ نہیں ہوا حالانکہ اگر اس سمت میں کام ہوتا تو اس کے بڑے خوش گوار نتائج سامنے آسکتے تھے۔

بہرحال میں نے مسلمان مصنفین کی کتابوں کا مطالعہ کیا اور ایک مسلمان کا ترجمہ قرآن پڑھا تو مجھ پر انکشاف ہوا کہ مجھے میری منزل مل گئی ہے اور میں سالہا سال سے اسی گوہر مقصود کا متلاشی تھا۔ 1945ء کی ایک عید کے موقع پر مجھے دعوت دی گئی کہ میں مسلمانوں کے طریق عبادت کا مشاہدہ کروں اور بعد میں کے کھانے میں بھی شرکت کروں۔ میں نے دیکھا کہ دنیا بھر سے مختلف رنگوں' زبانوں اور تہذیبوں کے مسلمان بھائیوں کی طرح یکجا ہیں اور ایک ہی زبان میں ایک ہی طریقے سے عبادت کررہے ہیں۔ یہاں کسی کو کسی پر فوقیت نہیں۔ یہاں میں نے ایک ترک شہزادے کو بالکل عام لوگوں سے گھلے ملے ہوئے دیکھا۔ یہاں کسی امیر میں نہ دولت کا نشہ نظر آیا نہ اس نخوت کا مشاہدہ ہوا جو ایک انگریز اپنے سیاہ فام پڑوسی سے عموماً روا رکھتا ہے۔ یہاں مجھے کسی میں مضحکہ خیز قسم کا غرور نظر آیا نہ ریاکارانہ زہد و تقویٰ کی کوئی جھلک دیکھی۔ ساری فضا وقار' توازن اور اعتدال کا حسین امتزاج پیش کررہی تھی۔

میں بیان نہیں کرسکتا کہ اسلام سے اس باقاعدہ اور عملی تعارف نے میرے دل و دماغ پر کیا تاثرات چھوڑے۔ یہاں مجھے وہ سب کچھ نظر آیا جو کسی بھی دوسرے مذہب میں نہیں تھا۔ آپ میری سوچوں کا اندازہ اس امر سے لگا سکتے ہیں کہ میں نے دنیا بھر کے مذاہب کا تفصیلی مطالعہ کیا مگر کسی میں کشش نظر نہ آئی مگر اسلام نے بہت تھوڑے عرصے میں مجھے اپنی طرف کھینچ لیا اور میں مسلمانوں کی عظیم عالمی برادری کا باقاعدہ رکن بن گیا۔

متذکرہ بالا تصریحات سے یہ بات تو سامنے آگئی کہ میں مسلمان کیوں ہوا مگر یہ وضاحت نہیں ہوئی کہ مجھے مسلمان ہونے پر فخر کیوں ہے؟ دراصل فخر و ناز کا احساس مجھے وقت اور تجربے نے عطا کیا۔ میں نے اسلامی تہذیب و ثقافت کی تعلیم ایک انگریزی یونیورسٹی میں حاصل کی۔ یہاں مجھے پتا چلا کہ یورپ کو قرون مظلمہ (Dark Age) سے نکالنے والا اسلام تھا۔ تاریخ نے مجھے بتایا کہ دنیا میں مسلمانوں نے کتنی عظیم و پرشوکت سلطنتیں قائم کیں اور آج کے سائنسی علوم اور ایجادات دراصل اسلام کی مرہون منت ہیں چنانچہ اب جب کوئی اظہار افسوس کرتا ہے کہ تم پیچھے کی طرف لڑھک گئے ہو تو میں اس کی جہالت پر مسکرا دیتا ہوں۔ میں اکثر سوچتا ہوں کہ یہ لوگ اسباب و علل کو کس طرح غلط ملط کرتے ہیں۔ آخر یہ اسلام کو ان عوامل کے حوالے سے کیوں دیکھتے ہیں جنہوں نے باہر سے نفوذ کیا اور غیر فطری طریقے سے اسلام کی صورت کو مسخ کرنے کی کوشش کی۔ اگر چیزوں کو جانچنے کا یہی معیار ہے تو پھر یہ لوگ نشاۃ ثانیہ کے دور کی مصوری کو کیوں دریا برد نہیں کردیتے۔ پھر عیسائیت کو قرون مظلمہ اور اسپین کے حوالے سے خون آشامی اور تباہی و بربریت کا سمبل کیوں نہ مان لیا جائے۔ یورپ کے لوگوں کو یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ ہر دور کی منصف مزاج عظیم شخصیتوں نے اسلامی تہذیب کو بنظر تحسین دیکھا ہے اور اس سمندر میں ایسے موتی پنہاں ہیں جو اب بھی سارے زمانے کی تاریکیوں کو روشنیوں سے بدل سکتے ہیں۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

پہلے پڑھائی پھر کام

تحریر
الطاف حسین جنجوعہ

دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ترقی کا راز تعلیم، بہتر نظم وضبط اور اصول پسندی ہے۔ ان سب میں تعلیم ابتدائی اور لازمی جز ہے جس کے بعد دیگر چیزوں کی حصولی ممکن ہے۔ دنیا کے نقشے پر اسرائیل ملک ایک نقطہ اتنا دکھائی دیتا ہے۔ بحیرہ روم کے جنوب مشرقی کنارے پر واقع اسرائیل ملک کا کل رقبہ 21,937 مربع کلومیٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا 149واں ملک ہے۔ آبادی 9,054,000 لاکھ ہے۔ مجموعی گھریلو پیداوار فی کس 41,948 ڈالر اور مجموعی جی ڈی پی 395 بلین ڈالر ہے۔ سینکڑوں کے حساب سے ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں، جو دنیا کے مختلف ممالک میں اربوں کھربوں کا منافع کما رہی ہیں۔ بینکنگ، سائنس وریسرچ، اقتصادیات، تعلیم ہر میدان میں اسرائیلی آگے ہیں۔ عالمی سطح کے اہم اداروں کی پالیسیوں، منصوبوں میں ان کا غلبہ ہے، بڑے بڑے سپر پاور ممالک کو اتنی جرأت نہیں کہ وہ اسرائیل کو آنکھیں دکھا سکیں۔ یہ سب ممکن ہوا تعلیم سے۔ اسرائیل کے لوگوں نے تعلیمی طور خود کو اتنا تیار کیا ہے کہ وہ کسی سے بھی کسی بھی شعبہ میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، بلکہ مقابلے کی دوڑ میں آگے ہیں۔

جموں وکشمیر کی بات کریں تو یہاں پر کشمیری پنڈت طبقہ صدیوں سے تعلیم یافتہ قوم سمجھی جاتی ہے اور آج بھی ہے۔ 1990 کے نامساعد حالات کی وجہ سے کشمیری پنڈت گھرانوں نے وادی کشمیر سے نقل مکانی کی اور جموں، اودھم پور کے علاوہ انڈیا کی مختلف ریاستوں اور شہروں میں پناہ لی۔ آپ کو اپنی مال وجائیداد، مکانات وغیرہ چھوڑ کر ایک یا دو کمروں میں پورے کنبہ کے ساتھ رہنا پڑے، کتنا مشکل ہوگا، یہ بس وہی بتا سکتا ہے جو ان حالات سے گذرا ہو۔ کشمیری پنڈتوں نے حالات سے سمجھوتہ کرلیا مگر اپنے بچوں کی پڑھائی کو ذرا بھر متاثر نہیں ہونے دیا۔ جہاں رہائش اختیار کی، وہیں اپنے بچوں کو بہتر سے بہتر تعلیم دلانے کے مواقع تلاش کئے۔ اگرچہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے انہیں دی جانے والی ماہانہ مالی امداد، مفت راشن، مفت بجلی وغیرہ سہولیات نے اہم رول بھی ادا کیا مگر وہ اتنی زیادہ بھی نہیں تھی کہ وہ کھل کر اپنے پر یا اپنی اولاد پر خرچ کرتے۔ بہترین نظم وضبط اور سلیقہ سے کم کھایا، اپنے اوپر اخراجات کم کئے مگر پڑھائی کو جاری وساری رکھا۔ حکومت سے ملنے والی امداد پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اڑوس پڑوس نجی سیکٹر میں کام کے مواقع تلاش کئے، کئی دکان پر کام کیا۔ کچھ نے نجی دفاتر، اداروں اور ہوٹلوں میں کلریکل کام انتہائی کم اُجرت پر بھی شروع کئے، کئی جگہوں پر تو ایسا بھی ہوا ہے کہ کشمیری پنڈتوں نے کہا کہ ہمیں بس کام کرنا ہے، کام پر رکھ لو، اُجرت اپنی مرضی سے جو چاہیے دے دیں۔ جب کام ملا تو اپنی صلاحیتوں کا ایسا مظاہرہ کیا کہ اُس دفتر، اُس ہوٹل یا پرائیویٹ اسکول کے مرکزی کردار بن گئے۔ محنت، ایمانداری، دیانتداری کی ایسی مثال قائم کی کہ چند سالوں میں کشمیری پنڈتوں کے لیے نجی سیکٹر میں روزگار کے مواقع کھل گئے۔ بینکنگ، دوا ساز کمپنیوں (فارماسیوٹیکل)، انشورنس کمپنیوں، پرائیویٹ اسکولوں، پرائیویٹ کلنک، اسپتالوں، وکلاء کے چیمبرز، حتیٰ کہ ہر جگہ وہ آپ کو دکھائی دیں گے۔ آج اگر آپ مشاہدہ کریں تو معلوم ہوگا کہ جموں صوبہ کے اندر سرکاری ونجی سطح پر ہر شعبہ میں آپ کو کلریکل کیڈر سے لیکر اعلیٰ عہدوں پر کشمیری پنڈت نظر آئیں گے۔ سول وپولیس انتظامیہ، عدلیہ، سپورٹس، میڈیا، ہوٹل مینجمنٹ، انڈسٹری، کاروبار میں نمایاں رول ادا کر رہے ہیں۔

آج دنیا بہت تیزی سے آگے جا رہی ہے، جو اِس کے ساتھ نہیں چل پاتا، وہ بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ ایسے میں تعلیمی میدان میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہر کوئی پڑھے۔ ملک میں نا صرف معیار تعلیم بہتر ہو بلکہ خواندگی کی شرح میں بھی اضافہ ہو۔ تعلیم انظام زندگی کا احاطہ کرتی ہے، ساتھ ہی معاشرے میں شعور اجاگر کرنے اور بچوں کی اچھی تربیت میں بھی معاون ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کی شرح خواندگی سے لگایا جا سکتا ہے۔

تعلیم وہ روشنی ہے، جو اندھیرے کو مٹا دیتی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں اس بات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے کہ شعبہ تعلیم میں صنفی مساوات کا لازمی خیال رکھا جائے تاکہ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی باشعور اور پڑھی لکھی ہوں تاکہ وہ عملی زندگی میں کچھ کر سکیں اور نسلوں کی بھی بہتر پرورش ہو سکے۔

اگر ہم اپنی قوم وطبقہ کے تئیں مخلص ہیں، اس کی صحیح معنوں میں ترقی، فلاح وبہبودی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دینی چاہیے کہ آپ کے گھر، اڑوس پڑوس، محلہ اور گاؤں میں زیادہ سے زیادہ بچے پڑھے لکھے ہوں، معیاری تعلیم حاصل کریں۔ زیر تعلیم طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچ کر موثر ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ ایک بہترین کیریئر کا انتخاب کر سکیں۔ مزہ تو تب ہے کہ ہمارے گاؤں محلہ سے ڈاکٹر بھی پیدا ہو، انجینئر بھی ہو، سول وپولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، جج، ماہرین تعلیم، دانشور، شاعر وادیب، کامیاب تاجر، تعلیم یافتہ سیاستدان بھی ہوں، تبھی جاکر ہم ترقی کے اس تیز رفتار دور کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ آج جسمانی طاقت، تلوار اور ہتھیار کی کوئی اہمیت نہیں۔ آج ذہنی طاقت اور قلم کا دور ہے۔ تعلیم وہ طاقتور ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے آپ ہر میدان فتح کر سکتے ہیں اور یہ ایسا ہتھیار ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا۔

گاؤں دیہات کے اسکولوں میں طلبا کے اندراج کی شرح اگرچہ زیادہ ہے مگر آٹھویں، دسویں یا بارہویں کے بعد اسکول چھوڑنے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اچھا مکان بنانے، گاڑی خریدنے اور شادی کے لیے مالی اخراجات کا بندوبست کرنے کے لیے نوجوان جلد ہی تعلیم چھوڑ کر محنت مزدوری کرنا شروع کر دیتے ہیں، جب ان سے اس کی وجہ پوچھی جائے تو یہ جواب ملتا ہے کہ پڑھ لکھ کر نوکری تو ملتی نہیں، پھر کیوں اپنے سال برباد کریں، اس سے بہتر ہے کہ آج ہی کام کاج سنبھال لیں۔ پھر بعد ازاں ایسا وقت آتا ہے کہ کاروبار اور محنت مزدوری کا دائرہ بھی تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کئی تلخ تجربات سے گذرنا پڑتا ہے، ایک چپراسی کی منت وسماجت کرنی پڑتی ہے تو احساس ہوتا ہے کہ کاش مزید پڑھائی حاصل کی ہوتی۔

اسکول چھوڑنے کی شرح کو روکنے اور نوجوانوں کو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سول سوسائٹی، علاقہ کے معززین، سیاسی وسماجی شخصیات اور غیر سرکاری رضا کار تنظیموں کا اہم رول بنتا ہے کہ تعلیم کے شعبہ پر خاص توجہ دی جائے۔ نوجوان کی ذہن سازی کی جائے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو، پھر چاہیے جو مرضی کاروبار کرو'۔ ہر شخص میں خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں، جو ہر دوسرے شخص سے مختلف ہوتی ہیں اور ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا طریقہ صرف تعلیم ہی ہے۔ دنیا میں آنے کا مقصد صرف 'روٹی، کپڑا، مکان ہی نہیں'۔ 'ہمارے پاس اچھا مکان ہو، اچھی گاڑی ہو، اچھی شادی ہو'...... کی سوچ سے باہر نکل کر خود سے یہ سوال کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم دنیا میں کس مقصد کے لیے آئے اور ہم نے اپنی قوم، علاقہ یا ملک کے لیے کیا خدمات انجام دیں، میری کنٹری بیوشن کیا رہی...........؟۔ مفکر قوم سرسید احمد خان نے علی گڑھ تحریک سے مسلمانان ہند کی تعلیم وتربیت کے لیے جو تحریک شروع کی تھی، اسی طرز پر ہر گاؤں میں سرسید احمد خان پیدا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کا خواب ابھی بھی ادھورا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے حالات یا مالی مسائل کی وجہ سے کوئی نوجوان تعلیم سے محروم نہ رہے۔ سب سے بہترین 'سرمایہ کاری اور خدمت خلق' پڑھائی کے لیے بچے بچیوں کی بہتر رہنمائی اور ضروری مالی امداد ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو' کے نعرے کو عام کیا جائے اور اس سوچ کو فروغ دیا جائے کہ اگر آپ کو بھوک سے بھی سمجھوتہ کرنا پڑے تو کریں مگر تعلیم سے نہیں۔

سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری عروج پر

متعلقہ محکمہ بچہ مزدوری روکنے میں مکمل طور نا کام

ہر اتوار کو سرینگر کے لالچوک اور اس کے گردونواح کے علاقوں میں لگنے والا سنڈے مارکیٹ میں اگرچہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف قسم کا ساز وسامان بیچ کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی کما لیتے ہیں وہیں اس مارکیٹ کا ایک تاریک پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں بچہ مزدوری عروج پر ہے اور اپنا ساز وسامان بیچنے کی لالچ میں امیر لوگ غریب بچوں کا استحصال کرتے ہیں۔ جن ہاتھوں میں قلم، کاغذ اور کتاب ہونا چاہئے تھی اُن ہاتھوں میں مختلف نوعیت کا ساز وسامان تھما کر ان سے کمائی کروائی جاتی ہے اور ان معصوم بچوں کو مشتِ ازموئے چند پیسے دے جاتے ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران حکومت کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور بعد ازاں کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے نتیجہ میں لگنے والے لاک ڈاؤن کے نتیجے میں سنڈے مارکیٹ بھی بڑی طرح سے متاثر ہوا اور یہاں کاروباری سرگرمیاں اکثر اوقات بند ہی رہیں۔ رواں برس کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا دائرہ محدود ہو جانے اور یومیہ بنیادوں پر سامنے آنے والے کورونا وائرس معاملات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہو جانے کے بعد سے سنڈے مارکیٹ میں کاروباری سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر بحال ہو گئی ہیں اور ہر اتوار کو جہانگیر چوک سے ٹی آر سی گراؤنڈ تک لگنے والے سنڈے مارکیٹ میں ایک مرتبہ پھر چہل پہل لوٹ آئی ہے۔ اس مارکیٹ میں ہزاروں کی تعداد میں چھاپڑی فروش چھاپڑیاں لگا کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے روزی روٹی کما لیتے ہیں۔ سنڈے مارکیٹ نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پوری وادی کے اندر زبردست شہرت پائی ہے اور اس کے نتیجہ میں اتوار کے روز وادی کے دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ سنڈے مارکیٹ آکر ملبوسات، کچن کا ساز وسامان اور دیگر ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں۔ اس دوران کچھ عرصہ سے یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ غیر مقامی لوگ حتیٰ کہ سیاح تک سنڈے مارکیٹ میں خریداری میں مصروف دکھائی دیتے ہیں اور اس طرح سے اس سستے بازار میں ہر اتوار کو کروڑوں روپے کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔ اس دوران سنڈے مارکیٹ میں ہو رہے کاروبار کا ایک تاریک پہلو ابھر کر سامنے آیا ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں مقامی اور غیر مقامی بچے مزدوری کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں اور اس طرح سے سنڈے مارکیٹ بچہ مزدوری کو پروان چڑھانے کا باعث بن رہا ہے۔ مذکورہ مارکیٹ کے اندر کئی چھاپڑیاں لگانے والے لوگ غریب اور مفلوک الحال گھرانوں کے بچوں کو ہاڑی پر چھاپڑیاں حوالے کر دیتے ہیں اور ان سے طرح طرح کا ساز وسامان بیچنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس دوران ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان غریب گھرانوں کے بچوں کو محض ایک یا دو سو بطور روہاڑی ادا کیا جاتا ہے جبکہ کمائی کا اکثر حصہ آسودہ حال ٹھیکہ دار لے جاتے ہیں۔ بچہ مزدوری پر پوری دنیا کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی مکمل پابندی ہے مگر اس کے باوجود بھی سنڈے مارکیٹ میں بچوں سے مزدوری کروائی جاتی ہے۔ جن بچوں کے ہاتھ میں قلم، کاغذ اور کتابیں ہونی چاہئیں تھیں انہیں پیسہ کمانے کے لئے معمولی سی دہاڑی پر لگایا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت "محکمہ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ" کے نام سے باضابطہ طور ایک محکمہ کام کر رہا ہے مگر اس محکمہ کے حکام سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے میں مکمل طور نا کام ہوئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ حکام بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے کوئی بھی اقدامات نہیں کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے موثر اقدامات کر کے یہاں کام کر رہے بچوں کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچائیں۔

پھانسی کی سزا اور عالمی قوانین

تحریر
ایڈووکیٹ ابوبکر سباق

حالیہ دنوں میں احمد آباد گجرات کی ایک عدالت نے سیریل بلاسٹ کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے 38 ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ ان بلاسٹ کے دوران تقریباً 56 افراد جان بحق ہوئے تھے جب کہ 200 سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے تھے، لگ بھگ 15 سال کے طویل عرصے کے بعد یہ فیصلہ آیا، اس فیصلے کے بعد کئی سوال موضوع بحث رہے جن میں ایک اہم موضوع ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا اور عالمی سطح پر پھانسی یا موت کی سزا کو لے کر ہوئے بدلاؤ کے تئیں رہا۔ دنیا کے اکثر وبیشتر ممالک اپنے دستور وقوانین میں تبدیلی کر کے موت کی سزا خصوصاً پھانسی کی سزا کو مکمل طور سے ختم کر چکے ہیں۔ لیکن کیا ہمارے ملک میں پھانسی یا موت کی سزا ہی انصاف کا واحد طریقہ ہے؟ وہیں دوسری طرف ملک کے ایک مخصوص اقلیتی طبقے کا خیال ہے کہ ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا صرف اسی ایک اقلیتی طبقے کے لیے ہی مختص ہے۔

1980 میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے "بچن سنگھ بنام اسٹیٹ آف پنجاب" کا تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا تھا کہ سزائے موت صرف اور صرف بہت ہی مخصوص مقدمات (Rarest of rare cases) میں ہی دی جا سکتی ہے، لیکن چونکہ عدالتوں کو اپنی سمجھ اور صوابدید کے لحاظ سے تشریح وتوضیح کا اختیار حاصل ہے اس وجہ سے اس کی کوئی اصولی تعریف موجود نہیں ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد رحم کرنے کا اختیار صرف صدر جمہوریہ کے پاس ہوتا ہے لیکن ماضی میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمارے ملک کے صدر جمہوریہ "مرسی پٹیشن" کو زیر التوا رکھنے کی پالیسی پر ہی عمل کرتے رہے ہیں۔

عالمی سطح پر پھانسی کی سزا یا سزائے موت پر ہمارے ملک کا نظریہ ابھی تک دگرگوں رہا ہے، اقوام متحدہ نے عالمی کنونشن برائے شہری وسیاسی حقوق کو پیش کیا تو دیگر ممالک کے ساتھ بھارت بھی اس کنونشن کے مطابق اپنے ملک سے پھانسی کی سزا کو ختم کرنے اور اس سمت میں پیش رفت کرنے کے لیے اصولاً پابند تھا لیکن اس کو ریٹیفائی کرنے کے بجائے بعد میں چین اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی اس ریزولوشن کی مخالفت میں ووٹ دیا جس کے تحت سزائے موت پر کلی پابندی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں سزائے موت کے خلاف یورپ میں پہلی بار تحریک شروع ہوتی ہے، اس سے پہلے سزائے موت کسی بھی جرم کی پاداش میں سنا دی جاتی تھی حتیٰ کہ چوری کے الزام میں بھی سزائے موت کی سزا سنائے جانے کے واقعات موجود ہیں۔ 1794 میں امریکہ کی ایک ریاست پنسلوانیہ نے پہلی بار سزائے موت کو لے کر سخت پالیسی بنائی جس کے مطابق صرف بہیمانہ قتل کے واقعات میں ہی سزائے موت دی جا سکے گی۔

نصف صدی کا عرصہ بیت جانے کے بعد انیسویں صدی کے دوران بھی بہت سے ممالک سزائے موت کے قوانین سے دست بردار ہوتے رہے، 1846 میں امریکہ کی ایک دوسری ریاست میچیگان نے سزائے موت کو قتل کے مقدمات میں بھی کلی طور پر ختم کرنے کا فیصلہ لیا۔ 1863 میں وینیزولا تاریخ کا پہلا ملک ہے جس نے قتل کے ساتھ دیگر خطرناک نوعیت کے الزامات میں بھی پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کیا، ان الزامات میں ملک سے غداری اور جنگی جرائم بھی شامل ہیں۔ یوروپین ممالک میں سین میرینو پہلا یوروپین ملک ہے جس نے 1865 میں پھانسی کی سزا کو قانونی طور پر پوری طرح سے ختم کرنے کا اعلان کیا۔

بیسویں صدی کے دوران سیاسی وسماجی بدلاؤ زیادہ رہے، نیدرلینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک اور اٹلی نے صدی کے اوائل میں ہی سزائے موت اپنے ممالک میں ختم کر دی تھیں، مسولینی نے اپنے دور میں دوبارہ اٹلی میں پھانسی کی سزا کو شروع کر دیا تھا۔ 1960 کی دہائی میں تقریباً 25 دیگر ممالک نے پھانسی کی سزا کے ساتھ ہی سزائے موت کو ختم کر دیا تھا، جب کہ ان میں سے کچھ ممالک نے "ملک سے غداری" کی سزا کے طور پر پھانسی یا سزائے موت کو باقی رکھا تھا۔ انگلینڈ نے 1965 میں ہی قتل کی سزا کے طور پر تو پھانسی کو ختم کر دیا تھا تاہم ملک سے غداری، جنگی جرائم جیسے جرائم کی سزا میں پھانسی کو برقرار رکھا گیا تھا جس کو 1998 میں پوری طرح ختم کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

پھانسی کی سزا کے خلاف آج پوری دنیا میں ایک بڑی تحریک کام کر رہی ہے، حقوق انسانی کے لیے کام کرنے والی ملکی وعالمی تنظیمیں پھانسی کی سزا کو حقوق انسانی کے خلاف تسلیم کرتے ہیں، چونکہ یہ سزا بہت زیادہ اذیتناک ہوتی ہے اس وجہ سے اس کو غیر انسانی بھی کہا جاتا ہے۔ 1971 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک رزولوشن پاس کیا کہ "حق برائے زندگی کی ضمانت کو پوری طرح سے یقینی بنانے کے لیے یونیورسل ڈکلیریشن آف ہیومن رائٹس کے ذریعے ان جرائم کو مزید محدود کیا جاتا ہے جن کی سزا کے طور پر پھانسی کی اجازت ہوگی، ہمارا ارادہ ومقصد ہے کہ ہم پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس ریزولوشن کی 1977 میں ایک بار پھر توثیق کی۔

1983 میں یوروپین یونین نے حقوق انسانی پر کنونشن کیا، نیز 1989 میں انٹرنیشنل کوونٹ برائے شہری وسیاسی حقوق کا انعقاد ہوا، جس کے تحت تمام ہی متفقہ ممالک سے یہ معاہدہ لیا گیا کہ وہ اپنے ممالک میں کسی بھی مجرم کو پھانسی کے تختے پر نہیں چڑھائیں گے، یعنی عملاً اس پر پابندی لگانے کو لے کر تجویز پاس کی گئیں۔ کونسل آف یوروپ نے 1994 میں اور پھر یوروپین یونین نے 1998 میں اپنی ممبرشپ کے لیے یہ شرط بنا دی کہ اگر کسی ملک میں ان کی تنظیمی ممبرشپ لینی ہو تو پہلے وہ اپنے ملک میں پھانسی کی سزا کو عملی طور روکیں گے نیز اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوشش کریں گے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

باقیات

101

کے میں گانی ہلکہ کار رہنے والا سیف دین ایک "منشیات فروش ہونے کے ساتھ ساتھ حزب المجاہدین جیسی ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں کے دہشت گردوں کے لیے ایک اوور گراؤنڈ ورکر تھا۔ اس نے منشیات کے چینل قائم کیے تھے جنہیں ملک دشمن ایجنسیاں اور عناصر ہتھیاروں، منشیات کی سمگلنگ اور جموں و کشمیر میں دہشت گردوں کی دراندازی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ہیڈ کانسٹیبل شیخ، کپواڑہ کے ادکو نے ننگلہ ار علاقے کے رہائشی خالد شاہ اور رحمت شاہ کے ساتھ ایل او سی کے پار سے پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں مقیم سمگلروں سے منشیات کی ایک بڑی کھیپ موصول ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ شیخ پاکستان میں مقیم دہشت گردوں سے رابطے میں تھا جو لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے اس پار سے منشیات، ہتھیار اور رقم کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔ کپواڑہ کے جتی پورہ پائین ننگلہ ار علاقے کے رہنے والے خالد شاہ نے علاقے کے بارے میں اپنے علم کا استعمال کرتے ہوئے PoJK میں منشیات کے اسمگلروں سے رابطہ قائم کیا۔ وہ کپواڑہ کرناہ خطے میں منشیات کا کارٹل چلانے میں سب سے آگے تھا۔ حکام نے بتایا کہ کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں بچھوا ننگلا بریل کے رہنے والے رحمت شاہ کو ملک کے دیگر حصوں میں فروخت کرنے کے لیے ایل او سی کے پار سے منشیات کی ایک بڑی کھیپ ملی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کمائی کو "جموں کشمیر کو غیر مستحکم کرنے کے لیے مخالف ایجنسی کے بڑے گیم پلان" کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ تینوں — شیخ، خالد شاہ اور رحمت شاہ — نے پاکستان میں مقیم دہشت گردوں سے رابطے قائم کیے تھے۔ "وہ پاکستان سے منشیات اسمگل کرتے تھے، اور ان منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم بدامنی کو ہوا دینے کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کی سرگرمیوں کی مالی معاونت کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ اہلکار نے مزید کہا، "وہ بڑی تعداد میں منشیات فروشوں اور ایک ممنوعہ دہشت گرد تنظیم کے زمینی کارکنوں کے ساتھ رابطے میں تھے، اور وادی کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں میں دہشت گردی کے لیے فنڈنگ کا بندوبست کرنے کے طریقہ کار کا حصہ تھے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بارہمولہ کے اوڑی کے علاقے سلیکوٹ کے رہنے والے چالکو نے علاقے میں دہشت گرد ساتھیوں کے ساتھ قریبی تعلقات استوار کیے تھے اور لشکر طیبہ کے لیے اوور گراؤنڈ ورکر کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ اہلکار نے بتایا کہ "وہ PoJK میں مقیم مختلف کشمیری نژاد دہشت گردوں کے ساتھ قریبی رابطے میں تھا، واٹس ایپ جیسی میسجنگ ایپلیکیشنز کے ذریعے اور دہشت گردوں کو مزید ترسیل کے لیے اسلحہ گولہ بارود حاصل کیا تھا۔ اوڑی کا رہائشی ہونے کے ناطے، چالکو نے پی او جے کے میں مقیم دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لیے مقامی علاقے کے بارے میں اپنے علم کا استعمال کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وہ دہشت گرد گروپوں کو دراندازی کے دوران وادی کشمیر کے اندرونی علاقوں میں ان کے غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود کی رسد اور نقل و حمل فراہم کر کے مدد کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پونچھ ضلع کی کرنی حویلی کا رہائشی استاد نظام دین ایک "انتہائی حوصلہ افزائی اور منشیات فروش" ہے، اور حزب المجاہدین کے دہشت گردوں کے لیے اوور گراؤنڈ ورکر ہے۔ "اسے پنجاب میں بھی منشیات فروشوں کو آگے کی ترسیل کے لیے ایل او سی کے پار سے منشیات کی کھیپ ملی تھی۔ وہ پاکستان میں سخت گیر دہشت گردوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا، جو دہشت گردی کی تربیت کے لیے سابق فلٹر ہو چکے ہیں اور فی الحال PoJK سے دہشت گردانہ سرگرمیوں میں سرگرم ہیں۔" وہ پاکستان سے منشیات اسمگل کرتا تھا، اور ان منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم بدامنی کو ہوا دینے کے ساتھ ساتھ وادی کشمیر کے ساتھ ساتھ ملک کے دیگر حصوں میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی مالی اعانت کے لیے استعمال کیا جاتا تھا، جو کہ منشیات کا ایک اہم ذریعہ تھا۔

102

بھی ہندوستانیوں سے یوم آزادی منانے کی مہم میں حصہ لینے کی اپیل کی۔ قومی پرچم کے ساتھ سیلفی لینے کے بڑھتے ہوئے رجحان پر روشنی ڈالتے ہوئے، مودی نے پارٹی لیڈروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ 13 اگست سے 15 اگست تک گھروں، دفاتر اور دکانوں پر پرچم لہرانے کو یقینی بنائیں۔ ہر گھر ترنگا کا مقصد حب الوطنی کو جنم دینا اور ہندوستانی قومی پرچم کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ آزادی کا امرت مہوتسو ہندوستان کی آزادی کے 75 سال کا جشن مناتا ہے اور اس کے لوگوں کی تاریخ، ثقافت اور کامیابیوں کو تسلیم کرتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد وزیر اعظم مودی کے ہندوستان 2.0 کے ویژن کو بھی تقویت دینا ہے، جو آتم نربھر بھارت کے جذبے سے چل رہا ہے۔

103

کا تعین اور دیگر اہم امور شامل ہوں گے۔ اس اقدام سے امید ہے کہ تعلیمی معیار میں بہتری آئے گی اور طلباء کو ایک بہتر تعلیمی ماحول فراہم ہوگا۔ کمیٹی کے ارکان میں ڈائریکٹر، اسکول ایجوکیشن، جموں کے علاوہ اضافی سیکرٹری (قانون) محکمہ تعلیم، محمد حافظ، ڈی ای پی او، جموں اور سریش کمار گوریا، سینئر لیکچرر، ایس سی ای آر ٹی، ڈویژن جموں شامل ہیں۔

104

لالچوک میں اضافی نفری تعینات کی جا رہی ہیں ادھر لالچوک کے تواریخی گھنٹہ گھر کے ارد گرد پولیس، و فورسز کے اہلکاروں کو پہلے سے ہی چاک و چوبند ہیں اور گھنٹہ گھر نزدیکی بیریکیڈ اور بکتر بند گاڑیاں رکھی گئی ہے۔ ادھر وادی کے دیگر حساس علاقوں خاص کر جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام، پلوامہ اور شوپیاں میں بھی فوج و فورسز کے اضافی دستے تعینات کئے جا رہے ہیں۔ ادھر اننت ناگ کے ضلع ہیڈ کوارٹر کی طرف جانے والے راستوں پر بھی حفاظتی دستے تعینات کئے جا رہے ہیں جبکہ شمالی کشمیر کے حساس ترین علاقہ مانے جانے والے سوپور میں بھی فوج، فورسز اور پولیس کو چوکس رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امسال بھی حسب روایت وادی میں 15 اگست کے سلسلے میں سب سے بڑی تقریب سرینگر میں منعقد ہوگی جہاں پر ایل جی منوج سنہا جھنڈا لہرائیں گے اور پریڈ پر سلامی لیں گے جبکہ دیگر ضلع ہیڈ کوارٹروں پر اپنے اپنے ترقیاتی کمشنر پریڈ پر سلامی لیں گے۔ اس دوران ڈسٹرکٹ پولیس لائنز، ڈسٹرکٹ فوجی ہیڈ کوارٹروں کے علاوہ فورسز کیمپوں پر بھی چھوٹی موٹی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا جہاں پر متعلقہ افسران ترنگا لہرا کر سلامی لیں گے۔

105

ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ جہاں 815 یاتری روایتی 48 کلومیٹر پہلگام کے راستے کی طرف جا رہے ہیں، وہیں 176 یاتریوں نے 14 کلومیٹر طویل بالتل ٹریک کا انتخاب کیا ہے جو شام تک کشمیر پہنچے گے اور اتوار کی صبح وہ گپھا کا درشن کریں گے۔

106

وی وی آئی پی یعنی انتہائی اہم شخصیات کی سیکورٹی کو لے کر تجزیہ کیا گیا۔ ہندوستانی سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق دہشت گردانہ حملے جیسے کسی بھی واقعہ سے نمٹنے کے لیے پولیس فورس کی تیاریوں پر بات چیت کی گئی اور ہر طرح سے محتاط رہنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس میٹنگ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی سیکورٹی کو لے کر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اس معاملے میں خفیہ محکمے نے اس سے جڑے متعلقہ محکموں، سیکورٹی یونٹس، تمام افواج سے مکمل جانکاری طلب کی ہے۔ پی ایم مودی کی سیکورٹی اس وقت بہت سخت بھی ہے اور ان سے ملاقات کرنے والے سبھی لوگوں پر مستعدی کے ساتھ نظر رکھی جا رہی ہے۔ اس درمیان دہلی پولیس نے راجدھانی میں یوم آزادی پر سیکورٹی کے مدنظر پیراگلائیڈر، ہیرا موٹرز، ہینگ گلائیڈر، کواڈ کوپٹر اور مائیکرو لائٹ طیارہ کی پرواز پر پابندی عائد کر دی ہے۔ دہلی پولیس نے یہ حکم نامہ 2 اگست کو جاری کیا اور 15 دنوں کے لیے ان سبھی پر پابندی لگانے کی بات کہی ہے۔ یعنی 16 اگست تک یہ پابندی نافذ العمل رہے گی۔ پولیس کے مطابق حکم کی تعمیل نہیں کرنے پر بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023 کی دفعہ 223 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

107

راجوری، ریاسی اور کٹھوعہ اضلاع کے جنگلات میں 50 سے زیادہ غیر ملکی دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں۔ آسام رائفلز کے دو ہزار اہلکاروں کو تنازعہ زدہ منی پور سے جموں خطے میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان دونوں بٹالین کو ایک بار تشدد سے متاثرہ منی پور میں تعینات کیا گیا تھا جہاں سے انہیں جموں منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ بٹالین جلد ہی جموں کے لیے روانہ ہوں گی اور منی پور میں نیم فوجی سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے جوانوں کی مساوی تعداد میں ان کی جگہ لی جائے گی۔ آسام رائفلز مرکزی وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کے تحت آتی ہے اور فوج کا آپریشنل کنٹرول لیفٹیننٹ جنرل رینک کا ایک افسر بطور ڈائریکٹر جنرل ہوتا ہے۔ اس سے قبل، آسام رائفلز جموں و کشمیر میں سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے سیکورٹی انتظامات کا حصہ رہی تھی۔ تاہم، اب وہ سیکورٹی گرڈ کا حصہ ہوں گے اور دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں فعال طور پر شامل ہوں گے جو جموں خطے میں فوج، نیم فوجی دستوں اور جموں و کشمیر پولیس (JKP) سمیت متعدد سیکورٹی ایجنسیوں کے ذریعے تیز کیے جا رہے ہیں۔ جموں کے علاقے میں آسام رائفلز کے تقریباً 2000 جوانوں کا اضافہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کرے گا اور سیکورٹی فورسز کو جنگلوں اور پہاڑیوں میں دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے میں مدد کرے گا جہاں انہوں نے کچھ قدرتی غار کے ٹھکانوں کے اندر پناہ لی ہے۔ کچھ دن پہلے، ایم ایچ اے نے اڈیشہ سے 2000 بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں کو جموں، سانبا اور کٹھوعہ اضلاع میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ تعینات کرنے کے لیے ہوائی جہاز سے روانہ کیا تھا کیونکہ یہ شبہ تھا کہ کچھ پاکستانی دہشت گرد سرحد سے ان علاقوں میں گھس آئے ہیں۔ اس سے قبل دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں تیزی لانے کے لیے مزید 3000 آر پی اہلکار خطے میں تعینات کیے گئے تھے۔ فوج، سی آر پی ایف اور جے کے پی نے بھی خطے کے پہاڑی علاقوں میں مستقل چوکیاں قائم کرنا شروع کر دی ہیں جن پر 24×7 تعیناتی رہیں گے تاکہ دہشت گردوں پر کڑی نظر رکھی جا سکے اور جنگل کے علاقوں میں باقاعدہ گشت کر کے انہیں ختم کیا جا سکے۔ حکمت عملی پیش کرے گی کیونکہ یہ نہ صرف چھپے ہوئے عسکریت پسندوں کو قابو میں رکھے گی بلکہ مزید دہشت گردوں کو قدرتی ٹھکانوں میں پناہ لینے کے لیے جنگلوں میں داخل ہونے سے بھی روکے گی۔ حکام نے کہا کہ اوور گراؤنڈ ورکرز (OGWs) کی نقل و حرکت پر قابو پایا جائے گا جو دہشت گردوں کو خوراک اور دیگر اشیاء فراہم کر سکتے ہیں۔ ان تمام چیلنجز پر مقامی پولیس بھی پیش پیش ہوگی کیونکہ وہ جنگلات کی طرف جانے والے راستوں سے بخوبی واقف ہیں۔ دہشت گردوں کی کسی بھی قسم کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے سیکورٹی فورسز جنگلات کے علاوہ غیر محفوظ علاقوں میں بھی کیمپ قائم کرنے کے عمل میں ہیں۔

108

کو واپس بھیج دیا گیا۔ خیال رہے کہ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے دو افسران کی وطن واپسی کے احکامات جموں خطے میں دہشت گردی کے واقعات کے پس منظر میں آئے ہیں۔ بی ایس ایف، جسے اس محاذ کی حفاظت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، نے دراندازی کے کسی بھی واقعے سے انکار کیا ہے۔ گزشتہ ماہ کٹھوعہ اور ڈوڈہ اضلاع میں دو انکاؤنٹرز میں پانچ دہشت گرد بھی مارے گئے تھے۔ کابینہ کی تقرری کمیٹی (اے سی سی) کے جاری کردہ الگ الگ احکامات میں بتایا گیا کہ انہیں فوری طور پر اپنے ریاستی کیڈروں کو واپس بھیجنے کے احکامات صادر کیے ہیں۔ اگروال 1989 بیچ کے کیرالہ کیڈر کے آئی پی ایس افسر ہیں، جبکہ کھورانیا کا تعلق اڈیشہ کیڈر کے 1990 بیچ سے ہے۔ اگروال نے گزشتہ سال جون میں بی ایس ایف کے سربراہ کا عہدہ سنبھالا تھا اور وہ جولائی 2026 میں ریٹائر ہونے والے تھے۔ اس سے پہلے دن میں، ڈی جی پی کھرانیہ جموں سرحد کے دو روزہ دورے پر جموں پہنچے اور خطے میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اسی دوران ایس ایس پی کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری موجودہ متن اگروال کی قبل از وقت وطن واپسی کے بعد بارڈر سیکورٹی فورس کا اضافی چارج سنبھالیں گے۔

109

دیہات کو خطرہ لاحق ہوا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سال 1991 میں وادی کشمیر نے ایک بڑے تباہ کن سیلاب نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا جس کی وجہ سے سینکڑوں دیہات اور شہری علاقے اس سیلاب سے متاثر ہوئے جبکہ ہزاروں کی تعداد میں رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا تھا۔

110

سی راجوری اوم پرکاش بھگت، ایس ایس پی راجوری رندیپ کمار، ایس ایس پی پونچھ یوگل منہاس، دیگر فوجی حکام اور سول سوسائٹی کے ارکان کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس موقع پر شمالی کمانڈر نے فوجیوں سے بات چیت کی اور بلند حوصلے کے ساتھ 24 گھنٹے چوکس رہنے پر ان کی تعریف کی۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ ایک مستحکم سیکورٹی ماحول فراہم کرنے کیلئے جوش اور لگن کے ساتھ کام کرتے رہیں۔

111

ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ طبی قانونی کارروائیوں کے بعد لاش کو اتر پردیش میں اس کے آبائی گاؤں روانہ کر دیا گیا۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ادھر کولگام ضلع کے قاضی گنڈ کے لوئر منڈا علاقے میں بانہال سے تعلق رکھنے والے نوجوان لاش ملی۔ پولیس نے بتایا کہ قومی شاہراہ کے راستے پر لوئر منڈا میں پرانی ٹول پوسٹ کے قریب 30 سال کی عمر کی ایک لاش پڑی ہوئی ملی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قانونی کارروائی کیلئے ہسپتال بھیج دیا۔

112

ابھی آزادی حاصل کی تھی اور یہ ملک کی زراعت اور غذائی تحفظ کیلئے ایک چیلنج کا وقت تھا۔ انہوں نے کہا "اب، ہندوستان ایک فوڈ سرپلس ملک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ملک دنیا میں دودھ، دالوں اور مسالوں کی پیداوار میں پہلے نمبر پر ہے"۔ اس کے علاوہ، ملک غذائی اجناس، پھل، سبزیاں، کپاس، چینی اور چائے پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک بن گیا ہے۔ ایک وقت تھا جب ہندوستان کی غذائی تحفظ دنیا کیلئے تشویش کا باعث تھا۔ اب، ہندوستان عالمی غذائی تحفظ اور عالمی غذائی تحفظ کیلئے حل فراہم کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ کانفرنس میں کہا جس میں تقریباً 70 ممالک کے تقریباً 1,000 مندوبین نے شرکت کی۔ بین الاقوامی ایسوسی ایشن آف ایگریکلچرل اکانومسٹ کے زیر اہتمام سہ سالہ کانفرنس 2 سے 7 اگست تک منعقد ہو رہی ہے۔ اس سال کی کانفرنس کا تھیم "پائیدار ایگری فوڈ سسٹمز کی طرف تبدیلی" ہے۔ وزیر اعظم نے بھی کہا کہ ہندوستان نے گزشتہ 10 سالوں میں فصلوں کی 1,900 نئی موسمیاتی لچکدار اقسام فراہم کی ہیں۔

113

ضرورت پر زور دیا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ بھی واضح نہیں ہے کہ آیا بعض پرجاتیوں میں اضافہ اور دوسروں میں کمی کے درمیان کوئی تعلق ہے۔ بمبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا سمیت 13 سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے ایک گروپ کی شائع کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان میں سے 204 پرجاتیوں میں کمی آئی ہے، 98 مستحکم ہیں اور 36 میں اضافہ ہوا ہے۔

114

جو گنس کے بغیر تھی کو بلیک لسٹ کیا گیا اور ساتھ ہی ان کے کاغذات بھی ضبط کئے گئے۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے اے آر ٹی او کپواڑہ بلال احمد نے نمائندے کو بتایا کہ ضلع میں کسی بھی طرح کی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی برداشت نہیں ہوگی اور جو کوئی بھی اس میں ملوث پایا جائے گا ان کیخلاف کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ شکایات ملنے کے بعد انہوں نے انفورسمنٹ ٹیم تشکیل دی جنہوں نے مختلف مقامات پر دیکھا گیا کہ گاڑی ڈرائیوان قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ٹریفک نظام میں بہتری لانے کیلئے عوام سے بھی تعاون طلب کرتے ہیں۔

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے ای... اور سسٹم... سے ای-نیلامی طلب کی گئی ہے۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR24-44	23-08-2024 AT 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ایس ایل آر کیا لمنٹ) 12138/F1, 14504/R1, 14508/R1, 22126/F1, 14508/F2, 14504/F1, 14633/F2, 14634/R1, 14633/R1, 14634/F2, 14508/F1, 22462/F1, 12266/F1, 14634/F1, 14034/F1, 12446/F1, 12474/F1 & 22446/F1

مفصل معلومات اور ... کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

2375/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

OFFICE OF THE COMMISSIONER
SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION BALGARDEN SRINAGAR

GIST OF ENIT NO: 01 Of 2024 DATED 01/08/2024

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, tenders are invited from registered dealers for Fixation of Annual rate contract for the year 2024 for the hiring of different Transport in the Shape of Tippers having capacity 4.5 m3 and 8.5 m3, Backhoe Loader (JCB) Poklanes with arms length not less than 18 feet,.

- Tentative Estimated Cost = 490.00 Lacs
- Earnest money = 2% of total value.
- Tender Fee = Rs:10000/= non refundable 1 year
- Time of completion = 1 year
- Uploading of Bids = 02/08 /2024 to 16/08/2024
- Date & time of opening of Bid= 19/08/2024 at 05:00 PM
- Quantity = As per requirement .

Detailed NIT with terms and conditions can be downloaded from www.jktenders.gov.in

Sd- Purchase & Procurement Officer,
Srinagar Municipal Corporation.

DIPK-NB-1154/23
Dtd. 03-08-2024

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE FLORICULTURE OFFICER
DISTRICT ANANTNAG KASHMIR

SHORT TERM TENDER NOTICE No; 01 OF 2024 Dated: 01-08-2024

For and on behalf of Lt. Governor of J&K UT, sealed tenders affixed with revenue stamp of Rs:- 6/- are invited through registered/speed post/courier from dealing authorized Agencies/Suppliers having GST Registration for supply of sweet soil to different Gardens/Parks of District Anantnag as per the details given below.

S.No	Name of Job	Advertised cost	Value of CDR/FDR	Cost of tender document
1.	Providing/supply of sweet soil free from stones, pebbles and other unwanted substances including spreading rolling and levelling" (with head load) for different Gardens Parks of District Anantnag.	Rs:-100000/-	Rs.2,000/- (Rupees Two Thousand Only) pledged to Floriculture Officer Anantnag	Rs:-100/- (non-refundable)

The bidding document (s) consisting of qualifying information, eligibility criteria , specification, terms and conditions and other details can be had from office of the undersigned as per scheduled date given below.

01.	Date of issue of tender document	05-08-2024
02.	Last Date of issue of tender document	08-08-2024 upto 2:00 PM
03.	Last date and timing of tender submission	12-08-2024 upto 4:00 PM

The tenders shall be opened on 13 August 2024 at 11:30 AM. In the office of undersigned by the committee constituted for the purpose in-front of tenderers who may wish to remain present. In case of any eventuality/ Government Holiday, the tender opening date will be considered on other convenient working day.

Terms and conditions

1. **The tenderers/firms having the following documents shall be assumed for participation in the short term tender and shall have to keep these essential documents (technical bid) in sealed envelope marked as "A" failing which financial bid shall be opened.**
   a) **Registration certificate.**
   b) **Pan card.**
   c) **GST Registration.**
   d) **Adhaar Card.**
   e) **CDR.**
2. **The tender document dully filled, signed should be kept in separate sealed envelope marked "B" (Financial bid) and both technical bid envelope "A" and financial bid envelope "B" put together in large envelope addressed to Floriculture Officer Anantnag.**
3. **The tender received after the expiry of the due date and time shall not be acceptable/entertained. The department would not be responsible for any postal delay.**
4. **CDR/FDR Rs:-2000/= pledged to Floriculture Officer Anantnag.**
5. **Sweet soil free from stones, pebbles and other unwanted substances including spreading rolling and levelling.**

DIPK-3929/24
Dtd. 02-08-2024

Sd/- Floriculture Officer
District Anantnag

Govt. of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Uri

NOTICE INVITING E- TENDERS

NIT No. 08/EE/PMGSY/Uri/e-Tendering of 2024-25, Dated:- 26/07/2024

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer PMGSY Division Uri invite e-tenders on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD, Railways, MES and other State/Central Governments for each of the following works:-

S.No	Name of work	Adv. Cost	Cost of T.D	E/M	Time	Class
1	Permanent restoration of road from Nambla A To Nambla B Package no JK0358, Length 3.6 Km	7.93	300	0.158	30 days	C & D
2	Permanent restoration of road from Nambla A To Daken Package no JK03140, Length 2.92 Km	15.98	800	0.319	30 days	B & C
3	Permanent restoration of road from Garkote to Kandikiller Package no JK03138, Length 3.85 Km	15.68	800	0.313	30 days	B & C
4	Permanent restoration of road from Salambad to Gohallan Package no JK0357, Length 8.20 Km	11.52	600	0.230	30 days	B C & D

Position of AAA : Accorded
Position of T.S : Accorded
Major Head of Account : M.H-5054, Sub Head-2181

1.	Date of issue of tender notice	26-07-2024
2.	Period of downloading of bidding documents	27-07-2024 05:00 PM to 05- 08-2024 11:00 AM
3.	Bid submission start date	28-07-2024 from 10:00 AM
4.	Bid submission end date	05-08-2024 till 11:30 AM
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	05-08-2024 at 03:30 PM

1. Cost of Bid Form (non-refundable) should be submitted only in form of e-challan/treasury challan/receipt favoring Executive Engineer PMGSY Division Uri by crediting the requisite charges to MH 0059(Revenue).
2. Availability of Bid Document and mode of submission: The bid documents are available online and bids should be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in. The bidders are required to register in the website which is free of cost. For submission of bids, the bidder is required to have valid Digital Signature Certificate (DSC) from one of the authorized Certifying Authorities (CA). "Aspiring bidders who have not obtained the user ID and password for participating in e-tendering in PMGSY may obtain the same from the website: www. pmgsytendersjk.gov.in Digital signature is mandatory to participate in the etendering. Bidders already possessing the valid digital signature issued from authorized CAs can use the same in this tender.
3. Bids must be uploaded along with Scanned copy of cost of Tender Document as mentioned in column 4 in shape of e-challan/treasury challan to MH 0059-PWD (Revenue) and scanned copy of Bid Security/Earnest Money both favouring Executive Engineer PMGSY Division Uri. The bid security/earnest money in the form of CDR/FDR/BG shall be valid for a period not less than 120 days after the deadline date for bid submission.
4. The original documents, viz, the cost of tender document, Bid Security submitted by L1 should be same as uploaded online (scanned copies) otherwise the allotment will not be issued. The tenders will be cancelled and the bidder will not be allowed to Participate in any further/future tendering process in PMGSY for a period of one year
5. Only online submission of bids is permitted, therefore; bids must be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in.
6. The bids for the work shall remain valid for acceptance for a period not less than 120 days after the deadline date for bid submission.
10. The bids of such bidders shall be out rightly rejected whose record of performance is poor such as abandoning the works, not properly completing the contract, inordinate delays in completion, litigation history or financial failure etc.
11. Any damage caused to the private/public property during execution of works shall be the liability of the contractor and no claim on account of any such restoration to be carried or disposal of mulba / excavated earth to the suitable dumping spot by the contractor shall not be entertained by the department.
13. The Bidder shall quote Percentage rates for the items excluding of GST (18%). The GST of 18% will be added while fixing of contract with the first-lowest (L1) bidder.

Sd/- Executive Engineer
PMGSY Division Uri

DIPK-NB-1154/24
Dtd. 03-08-2024

OFFICE OF THE PRINCIPAL

GOVT. DEGREE (PG) COLLEGE BHADERWAH (UT of J&K)

No. : BC/Adm/24/651 Dated : 31 – 07 – 2024

For and on behalf of LG JKUT, the college invites sealed quotations for fares from registered Tour Operators/ Travel Agencies of Jammu and Kashmir for following routes for local transportation, excursions, local site seeing, industry visits etc.

The rates should be valid through financial year 2024-25. The quotations should reach to the office of the undersigned within ten days from the date of publication of this notice. A detailed Terms & Conditions document can be had from the office against a cash payment of Rs 50/-

The Routes are:

GDC Bhaderwah	Guldanda	GDC Bhaderwah
GDC Bhaderwah	Jai Valley	GDC Bhaderwah
GDC Bhaderwah	Patnitop	GDC Bhaderwah
GDC Bhaderwah	Sanasar	GDC Bhaderwah
GDC Bhaderwah	Thanthera	GDC Bhaderwah
GDC Bhaderwah	Khellani Top	GDC Bhaderwah
GDC Bhaderwah	Padhri	GDC Bhaderwah

The agency should be available for other kinds of Co-Curricular events outside the UT as and when such need arises.

Sd/- Principal
Govt. Degree College Bhaderwah

DIPK-4021/24
Dtd. 03-08-2024

PUBLIC NOTICE

I FAROOQ AHMAD S/O ABDUL REHMAN R/O GUNZ BAGH LAL BAZAR HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS FAROOQ AHMAD HAKIM S/O ABDUL REHMAN HAKIM INSTEAD OF FAROOQ AHMED S/O ABDUL REHMAN . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

PUBLIC NOTICE

I ZAHIRA GUL R/O BYPASS GALI KHUSHAAL COLONY,SOPOREHAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARDAS MY NAME AS SADAF JAN INSTEAD OF ZAHIRA GUL. NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

TRANSMISSION LINE MAINTENANCE DIVISION II SRINAGAR PAMPORE.

Subject: Extension of e-NIT No. TLMD-II/ 02 of 2024-25 dt:12.07.2024.

No: TLMD II/1461-62

dt: 02.08.2024

(Extension-I)

Due to the poor response the fresh dates for e-filling of e-NIT No.TLMD-II/ 02 of 2024-25 dt:12.07.2024 for the work "Increasing the ground clearance of 132kV (D/C) Bemina-Rawalpora transmission line between Tower Location No. 24 to 26 necessitated due to construction of flyover at Sanathnagar Chowk Srinagar are hereby extended as detailed below:-

Last Date of online filling of e-bids 16.08.2024 upto 04:00 pm

Date of opening of e-bids 17.08.2024 at 04:00 pm

Sd/=Executive Engineer
TLMD II Pampore

DIPK-NB-1190/24
Dtd. 03-08-2024

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)

Ministry of Textiles, Government of India

SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Organizes Gandhi Shlip Bazar (State)
Venue at Sangermal Shopping Complex
(SC Category)

Ek desh,kay pardesh aur uss se bhi zyada qasab, sab milay ge ek sath ek he jagah per. ek naayab numayish kay liya.

Office of the Development Commissioner (Handicrafts) Ministry of Textiles Govt of India lay kay aya hi Gandhi Shlip Bazar (State) at Sangermal City Centre Srinagar. 01 se 10 August kay beech jaha stalls lagayge munfarid Crafts kay jo aapko milaygah munasib quumato pe. Aap be aayay aur kaareegari ki iss azeem numayish ka hissa banay

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)

Ministry of Textiles, Government of India

SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Organizes Gandhi Shlip Bazar (State)
Venue at Sangermal Shopping Complex
(General Category)

Ek desh,kay pardesh aur uss se bhi zyada qasab, sab milay ge ek sath ek he jagah per. ek naayab numayish kay liya.

Office of the Development Commissioner (Handicrafts) Ministry of Textiles Govt of India lay kay aya hi Gandhi Shlip Bazar (State) at Sangermal City Centre Srinagar. 01 se 10 August kay beech jaha stalls lagayge munfarid Crafts kay jo aapko milaygah munasib quumato pe. Aap be aayay aur kaareegari ki iss azeem numayish ka hissa banay

POLICE DISTRICT HEADQUARTERS HANDWARA

Phone: 01955262800 Fax: 01955262101 Email: dpohandwara@jkpolice.gov.in

Subject: Notice of Retendering

Ref' This office e-NIT No. 01 of 2024 dated 05-07-2024

In view of poor response to this office e-NIT issued vide this office No. GB/e-NIT/2024/21732-35 dated 05-07-2024 and vide extension No. Gb/e-NIT/2024/22725-29 dated 12-07-2024, retender is hereby issued by this office for inviting tenders from registered contractors for supply of following material. However, the terms and conditions laid down in the previous e-NIT shall remain intact:-

S.No	Particulars	Period of contract
1.	Building and Defense Materials	FY 2024-25
2.	Sanitary and Hardware Items	
3.	Electric, Stationery, Furniture and Furnishing items	
4.	Spare parts of BP/Non-BP Vehicles	

The tender shall be accompanied with CDR of Rs-100000/- (One lac) pledged to Accounts Officer District Police Office Handwara. The tender documents consist of qualifying information and eligibility criteria, specification, terms and conditions and other details can be seen/downloaded from the website http://jktenders.gov.in. and accordingly submitted in electronic format as per scheduled dates given below:

Date of downloading tender documents	02-08-2024
Tender submission starts (Online)	03-08-2024
Tender submission ends (Online)	15-08-2024
Submission of all technical / hard copy of tender documents	17-08-2024
Opening of Technical Bid	19-08-2024
Opening of financial Bid	20-08-2024

The tenders will be opened in the office of Accounts Officer DPO Handwara on 19-08-2024 at 1130 hrs. in presence of bidders who wish to attend. In case of holiday or any eventuality, the date for opening of tenders shall be considered on the next working day at the same time and venue.

DIPK-4036/24
Dtd. 03-08-2024

Sd/- SSP Handwara

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Office of Assistant Director Handicrafts Bandipora

Email:- adhandicraftsbpr@gmail.com

Short Term Auction Notice

For and on behalf of Assistant Director Handicrafts Bandipora, it is hereby notified for information of public in general and timber dealer/extraction contractors in particular that the sale of trees of different species (breakup given below) on the basis of **"as it is where it is basis"** existing in the premises of Craftsmen Community Centre / Handicrafts Block Office **at Asham Sonawari** District Bandipora shall be held through an **open auction** at Handicrafts Block Office Asham on the dates/time mentioned below:-

S. No.	Location	Specie	No. of Trees	Volume (cft)	Earnest money shape of CDR	Date of Auction	Time	Venue	Last Date of Receipt of CDR
01	Craftsmen Community Centre/Handicrafts Block Office Asham (Pethpora)	Poplar	10	371.22	Rs 3000/-	10-08-2024	11.00 a.m.	Office of Handicrafts Training Officer Block Sumbal located at Asham near GHS Asham	08-08-2024
02		Rubina	16	281.03					
03		Bren	2	254.71					
TOTAL			28	906.96					

The auction through open bid will be conducted in accordance with the following terms & conditions:-

1. Eligibility Criteria/Minimum requirements for bidding:-
a) Only PAN Card holders shall participate in the auction process.
b) Only those bidders shall participate who have deposited the EMD prescribed for the purpose.
c) Only the Indian Nationals shall participate.
2. The intending bidders are advised to inspect the stocks notified to be auctioned prior to their participation so as to have a correct assessment regarding quality/quantity of trees/converted volume and other working conditions.
3. The prospective bidders shall have to deposit earnest money, as reflected below, in the shape of CDR of any Nationalized/Scheduled Bank of India payable at the office of Assistant Director Handicrafts Bandipora, which should reach District office Bandipora or Handicrafts Block Office Asham by or before 08-08-2024 up to 4.00 PM which shall be treated as security deposit in respect of the successful bidders. The CDR of the bidder who will not participate in the Auction will be forfeited. CDRs of unsuccessful bidder shall be returned.
4. The prospective bidder shall have required machinery and skilled labour i.e High lift Hydra JCB, Chain saw wood cutter, Cable wire (electricity) operational equipment and high Skilled labour force who are well versed and experienced to execute such work without any damage to the adjoined buildings / Brick Wall of the premises/ installations.
5. No person shall be allowed to participate in the auction unless he/she deposits the earnest money in shape of CDR within the stipulated time as mentioned in condition No: 02 of the notice.
6. The bids should be quoted / offered open presence of other bidders. No telegraphic/postal bid shall be entertained.
7. The successful (highest) bidder shall have to deposit 50% of the bid amount in the shape of CDR of any Nationalized /Scheduled Bank of India payable at Office of Assistant Director Handicrafts Bandipora within 05 days, over and above the earnest money.
The successful bidder Shall have to deposit balance amount of sale value within next week and shall have to execute an agreement with the department represented by Asstt. Director Handicrafts Bandipora Officer, if the work order is more than Rs 50,000. The terms and conditions of this auction notice shall be part of the agreement and binding.
8. The security deposit of the successful bidder shall be adjusted against overall payment due to the department.
9. The successful bidder is required to fell and remove material within 15 days from the date of issuance of the order of allotment, failing which the amount deposited shall be forfeited including Security Deposit and stuff shall be re-auctioned without any notice to the defaulter. Extension of time period for whatsoever reason shall not be claimed by the purchaser as a matter of right. However, District Officer may consider extension in time period for removal of stuff if found necessary, after imposition of reasonable penalty amount.
10. Any stocks left at the site at the end of the stipulated working period as assessed shall be treated as the property of the Department and disposed off accordingly, for which no compensation/claim shall be entertained.
11. The successful bidder is required to fell and remove the purchased stocks in a way as not to create inconvenience/obstruction to the flow of traffic/ public and in case of any such incidence, upon notice, a suitable penalty shall be imposed for such inconvenience caused.
12. The successful bidder is required to immediately remove the purchased stocks from the site and the same shall not be kept stacked on the road which can create inconvenience to public & flow of traffic.
13. The successful bidder shall have to obtain Form 25 from Forest Department (Territorial wing) as required under L.T. Rules.
14. The Department shall not be responsible for any damage due to detention / haultage of trucks for whatsoever reasons or for violation of LT. Rules.
15. The successful bidder shall have to use the standard tools and equipments required for extraction works at his own cost and without causing damage to other infrastructure e.g cable lines, Electric poles and telephone lines. In case of any failure to do so, the damage caused, if any, shall be recovered from the successful bidder in full as assessed by Handicrafts Department.
16. The sale covered under this notice other than GST is subject to the levy of all taxes in vogue at the time of auction.
17. The Department reserves the right to accept or reject any bid without assigning any reason or notice.

DIPK-3905/24

Sd/- Assistant Director Handicrafts

Government of Jammu and Kashmir (UT)

DEPARTMENT OF URBAN LOCAL BODIES KASHMIR SRINAGAR

OFFICE OF THE CHIEF EXECUTIVE OFFICER MUNICIPAL COUNCIL BARAMULLA

NOTIFICATION

Applications are invited from the qualified/trained Architects to be registered in Municipal Council Baramulla for preparation of site plans/ building plans both residential / commercial within the limits of Municipal Council Baramulla, as per the terms and conditions mentioned below:

1. The applicant should be the permanent resident of UT J&K.
2. The applicant should have requisite qualification (Degree/Diploma in civil engineering).
3. The applicant should have minimum experience of two year in the relevant job.
4. The experienced applicant should be given preference for which he will submit the experience certificate also.
5. The applicant should be submitting the attested copies of requisite documents with the application and will submit the original documents.
6. The engineer/license holder should also take technical features of building codes properly.
7. The successful engineer will deposit Rs. 5000 only to the chest of Municipal Council Baramulla against the proper GR on account of registration fee.
8. The approved/ selected candidate should not claim for any remunetation/ salary / wages.
9. The applicant shall charge the rates as per the order issued in this behalf by this council.
10. The registration/ license shall valid only two years from the date of issuance.
11. The applications should reach to the undersigned by or before 10-08-2024 and after expiry of date no application will be entertained.

Sd/-
Chief Executive Officer
Municipal Council Baramulla

DIPK-NB-1186/24
Dtd. 02-08-2024

Government of Jammu & Kashmir

MUNICIPAL COMMITTEE TANGMARG/GULMARG

Subject: - Mandatory Compliance with Polythene ban within the Jurisdiction of Municipal Committee Tangmarg/Gulmarg.

PUBLIC NOTICE

Whereas, in our day to day life, polythene and polythene trash has become curse of modern living and its use possess threats to environment, besides leading to a number of Catastrophic problems like Pollution of Land, air & water, and;

Whereas, in view of the ban imposed by the Government, the authorities are authorized to impose penalties and take legal action against the manufacturing, import, stocking, distribution, sale, and use of banned polythene within the union territory Jammu & Kashmir, and,

Whereas, still after continuous awareness Campaigns, reports indicate that shopkeepers, dealers, and vendors continue to engage in the use, sale and distribution of banned polythene bags. This persistent practice, including the Provision of items to customers in such bags, has led to an increase in their usage, and,

Whereas, despite the availability of Government approved alternatives to polythene bags and their easy availability in the Market, the shopkeepers, vendors, distributors and sellers etc. persistently use banned polythene products at their own discretion. This Continued use, in defiance of legal regulations, not only undermines the effectiveness of the government's efforts to promote environmentally friendly alternatives but also exacerbates the problem of plastic pollution.

Now to ensure the complete ban on polythene within the jurisdiction of Municipal Committee Tangmarg/Gulmarg, a 5-day period is being provided to all shopkeepers, vendors, dealers, and distributors etc. to cease any such practices. Any individuals or establishments found importing, manufacturing, stocking, distributing, selling, or using banned polythene after this period will face severe penalties and / or sealing of their establishments. Besides, repeated Violations will result in the filing of FIR against the Offenders.

No: - MC/TG/2024-25/
Dated: -

EXECUTIVE OFFICER
(Executive Magistrate)
Municipal Committee Tangmarg/Gulmarg

DIPK-NB-1187/24
Dtd. 03-08-2024

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount

Option to Opt for Air Ambulance

Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

*Rider for both Individual & Family Floater Basis***

*24*7 Unlimited Tele-Consultation*

Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,